آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

فروری ۲۰۱۰

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت

آفاقی علوم کا علمبردار

جلد نمبر 62 | FEBRUARY 2010 | شمارہ نمبر 11

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ
- ☆ شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی
- ☆ شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی
- ☆ شہزادہ سید محسن علی شاہ زنجانی

چیف ایڈیٹر
شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

ایڈیٹر
شہزادہ سید مصور علی زنجانی

سب ایڈیٹر
شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

مینجنگ ایڈیٹر
شہزادہ سید محمد علی زنجانی

اعزازی ایڈیٹر
ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

اس شمارے میں

مجلس مشاورت
- مخدوم سید چن پیر قادری
- مخدوم سید طاہر سجاد زنجانی
- مخدوم سید مشتاق حسین شاہ زنجانی
- چودھری واجد علی خان
- کرنل (ر) سید اکبر علی شاہ
- میجر (ر) خالد اسمٰعیل قاضی
- ڈاکٹر اجمل نیازی
- شجاعت ہاشمی (آرٹسٹ)
- وسیم جعفری
- افتخار احمد (جیو)
- علامہ صمصام الدین
- پروفیسر توفیق بٹ

مشیر قانونی
- طالب علی غضنفر ایڈووکیٹ
- محمد عامر چوہان ایڈووکیٹ

لے آؤٹ گرافکس
شہزاد شاکر۔ منصور احمد

سرکولیشن مینیجر Lahore
منظور علی 0345-4063375

معاون Karachi
عبدالحمید 0300-3742205

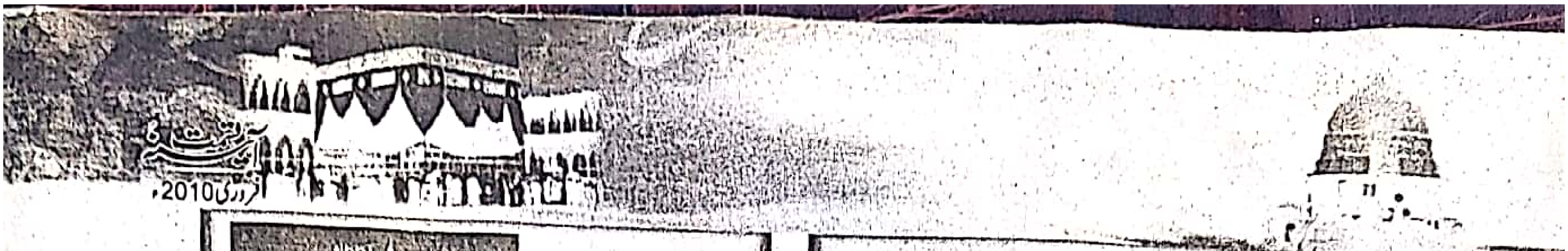
قیمت 50 روپے
سالانہ چندہ 500 روپے
لائف ممبر شپ 10000 روپے
لائف ممبر شپ 550 ڈالر
For 12 Years

بیرون ممالک سالانہ چندہ
- مڈل ایسٹ 3000 روپے
- انڈیا/ایران/سری لنکا 3000 روپے
- یورپ/فار ایسٹ 4000 روپے
- امریکہ/کینیڈا/آسٹریلیا 5000 روپے

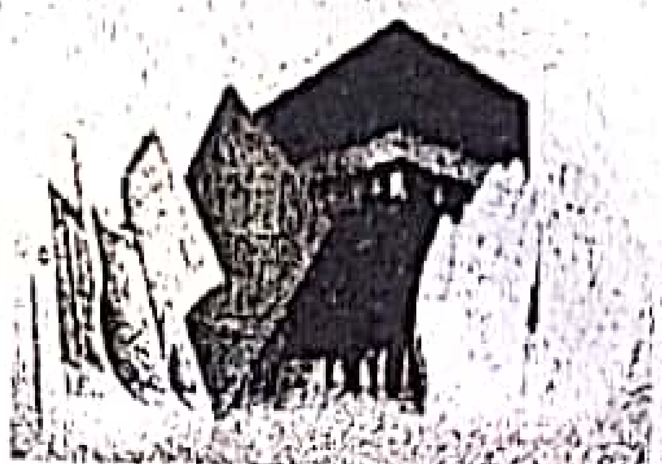
ہیڈ آفس
کاشانہ زنجانی
D-125، گلبرگ II، لاہور
فون: 042-5752277
042-5872277
فیکس: 042-5755253
موبائل: 0300-9483758

کراچی آفس
کاشانہ زنجانی
آرام باغ روڈ کراچی۔ 74200
فون 021-2217544

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا



حمد



فاروق رحمان

دھرتی، امبر، ریت، سمندر، سب تیرے ہیں میرا کیا
ذرے، تارے، سیپی، گوہر، سب تیرے ہیں میرا کیا

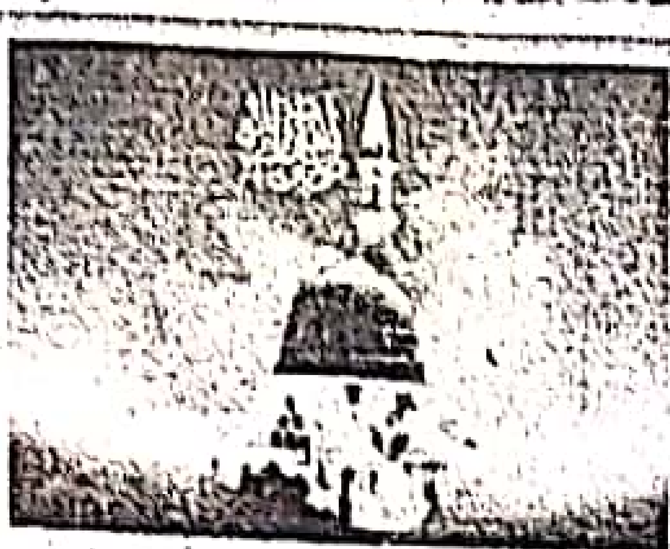
تو ہی ڈبوئے، تو ہی ترائے، تو ہی بیڑا پار لگائے
طوفاں، ساحل، کشتی، لنگر، سب تیرے ہیں میرا کیا

آتی جاتی سانسوں پر بس تیرا حق ہے اے مولا
نیند، سہانے خواب کے منظر، سب تیرے ہیں میرا کیا

میرے لہجے میرے آہنگ میری ہر اک بات میں تو
جتنے گن ہیں میرے اندر، سب تیرے ہیں میرا کیا

بخش خدایا دید کی لذت اور نہ کچھ مانگے فاروق
جنت، دوزخ، یوم محشر، سب تیرے ہیں میرا کیا

نعت

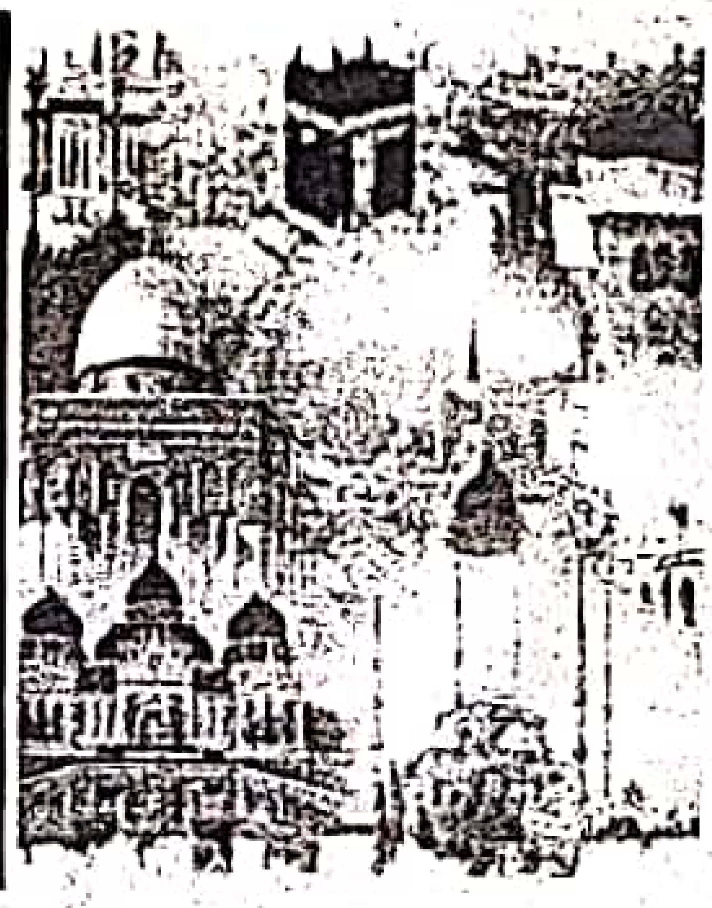


جلیل مانکپوری

کٹے عمر صلِ علےٰ کہتے کہتے
اٹھوں حشر میں مصطفٰے کہتے کہتے
محمدؐ کو پایا خدا کہتے کہتے
خدا مل گیا مصطفٰے کہتے کہتے
بڑا کام نکلے اگر جان نکلے
زباں سے حبیبِ خدا کہتے کہتے
پیامِ تمنا نہ پوچھو ہمارا
کہ تھک گئی ہے صبا کہتے کہتے
وہ لذت بھرا تھا مدینے کا قصہ
مجھے ہائے غش آ گیا کہتے کہتے
ہوئیں مشکلیں سب غریبوں کی آساں
محمدؐ کو مشکل کشا کہتے کہتے
جلیل آ گئے وجد میں سب فرشتے
ترے شعر پر مرحبا کہتے کہتے

منقبت

مظہر بھوپالی



آغوش فاطمہؓ میں شبیرؓ آ رہے ہیں
دین نبیؐ کی جامع تصویر لا رہے ہیں
اہل زمیں پہ ان کا احسان یہ رہے گا
قرآن کی مکمل تفسیر لا رہے ہیں
ذبح عظیم ہو گا یہ خواب تھا نبیؐ کا
اس خواب ابتدا کی تعبیر لا رہے ہیں
حُر کو بھی یہ یقیں تھا بن جائے گا مقدر
قدموں میں [illegible] کہ اپنی تقدیر لا رہے ہیں
بے شیر کی گواہی سن لیں یزید سارے
اصغر بھی آ کے رن میں لب کو ہلا رہے ہیں
رخصت کے وقت ہم سے کہہ کر گئے تھے مظہر
لینے کو آخرت کی جاگیر جا رہے ہیں

انسان دُکھ نہیں دیتے، انسانوں سے وابستہ اُمیدیں دُکھ دیتی ہیں۔ (حضرت علیؑ)



عظمتِ نورِ مصطفیٰ ﷺ

از تحریر: محمد علی سلیمانی، ڈیرہ اسماعیل خان

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوۡرِیۡ کے مصداق حضرت ختمی مرتبت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ابتداء کے بارے میں اندازہ لگانا بھی ناممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے نور مبارک سے ہی آغاز خلقت کیا۔ اور تمام مخلوقات کو آپؐ کے صدقے میں خلق کیا۔ آپؐ کی خلقت کے بارے میں انسان کچھ کہنے سے بے بس ہے۔ آپؐ کے نور کے بارے بعد از خلقت جو بیان ہوا ہے وہ مختصراً عرض خدمت ہے۔

امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰؑ نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ نے جناب رسالتمآبؐ کا نور آسمانوں اور زمین، عرش و کرسی، لوح و قلم اور بہشت و دوزخ کی خلقت اور تمام پیغمبروں کی خلقت سے چار لاکھ چوبیس ہزار سال پہلے پیدا کیا۔ پھر اسی نور سے بارہ حجابات یعنی حجابِ قدرت، حجابِ عظمت، حجاب منت، حجاب رحمت، حجاب سعادت، حجاب کرامت، حجاب منزلت، حجاب ہدایت، حجاب نبوت، حجاب رفعت، حجاب ہیبت اور حجابِ شفاعت خلق فرمائے اور اس نور مقدس کو حجاب قدرت میں بارہ ہزار سال رکھا۔ وہ اس میں سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی کہتا تھا اور حجاب عظمت میں گیارہ ہزار سال رکھا وہ اس میں سُبۡحَانَ عَالِمَ السِّرِّ کہتا رہا اور حجات منت میں دس ہزار سال رکھا جس میں وہ سُبۡحَانَ مَنۡ هُوَ قَائِمٌ لَّا يَلۡهُوۡ کہتا رہا اور نو ہزار سال حجاب رحمت میں جگہ دی وہ اس میں سُبۡحَانَ رَفِيۡعُ الۡاَعۡلٰی کہتا رہا اور آٹھ ہزار سال حجاب سعادت میں رکھا جہاں وہ سُبۡحَانَ مَنۡ هُوَ دَائِمٌ لَّا يَسۡهُوۡ کہتا رہا۔ پھر حجاب کرامت میں سات ہزار سال رکھا وہاں وہ سُبۡحَانَ مَنۡ هُوَ غَنِیٌّ لَّا يَفۡتَقِرُ کہتا رہا۔ پھر حجاب منزلت میں چھ ہزار سال رکھا وہاں وہ سُبۡحَانَ الۡعَلِيۡمُ الۡكَبِيۡرُ کہتا رہا۔ پھر حجاب ہدایت میں پانچ ہزار سال رکھا جس میں وہ سُبۡحَانَ ذِی الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمُ کا وظیفہ پڑھتا رہا۔ پھر چار ہزار سال حجاب نبوت میں رکھا۔ اس میں وہ سُبۡحَانَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ پڑھتا رہا۔ پھر اس کو تین ہزار سال حجاب رفعت میں مقیم کیا۔ وہ اس میں سُبۡحَانَ ذِی الۡمُلۡكِ وَالۡمَلَكُوۡتِ پڑھتا رہا۔ پھر دو ہزار سال حجاب ہیبت

اسی طرح وہ نور رفعت وجلال کے ساتھ گھومتا رہا یہاں تک کہ حق تعالیٰ نے اس کو پُشتِ آدمؑ میں جگہ دی پھر وہ منتقل ہوتا ہوا صُلبِ نوحؑ میں پہنچا۔ اسی طرح وہ ایک کے بعد دوسرے طاہر صُلبوں میں منتقل ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ خدا نے اس کو صُلبِ عبداللہ بن عبدالمطلب میں جگہ دی۔

میں رکھا جس میں وہ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ کہتا رہا۔ اس کے بعد آنحضرتؐ کا نام مبارک لوح پر ثبت فرمایا اور چار ہزار سال تک وہ لوح پر چمکتا رہا پھر آنحضرتؐ کا نام اطہر عرش پر ظاہر کیا اور ساق عرش پر ثبت فرمایا۔ وہاں وہ سات ہزار سال تک نور افشانی کرتا رہا۔

اسی طرح وہ نور رفعت وجلال کے ساتھ گھومتا رہا یہاں تک کہ حق تعالیٰ نے اس کو پُشتِ آدمؑ میں جگہ دی پھر وہ منتقل ہوتا ہوا صلبِ نوحؑ میں پہنچا۔

اسی طرح وہ ایک کے بعد دوسرے طاہر صُلبوں میں منتقل ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ خدا نے اس کو صُلبِ عبداللہ بن عبدالمطلب میں جگہ دی اور ظاہر فرمایا اور اسے چھ کرامتوں سے ظاہر فرمایا۔ اس کو پیراہن خوشنودی پہنایا۔ ردائے ہیبت سے آراستہ کیا۔ تاج ہدایت اس کے سر پر رکھ کر اس کو رفعت کی بلندی پر پہنچایا اور اس کے بدن کو جامۂ رفعت سے نوازا۔ اور محبت کا کمر بند اس کی کمر میں باندھا اور نعلین خوف وبیم اس کے پاؤں میں ڈالی اور عصائے منزلت ہاتھ میں دیا۔ پھر وحی کی کہ اے محمدؐ لوگوں کے پاس جاؤ اور کہو کہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ کا اقرار کریں۔

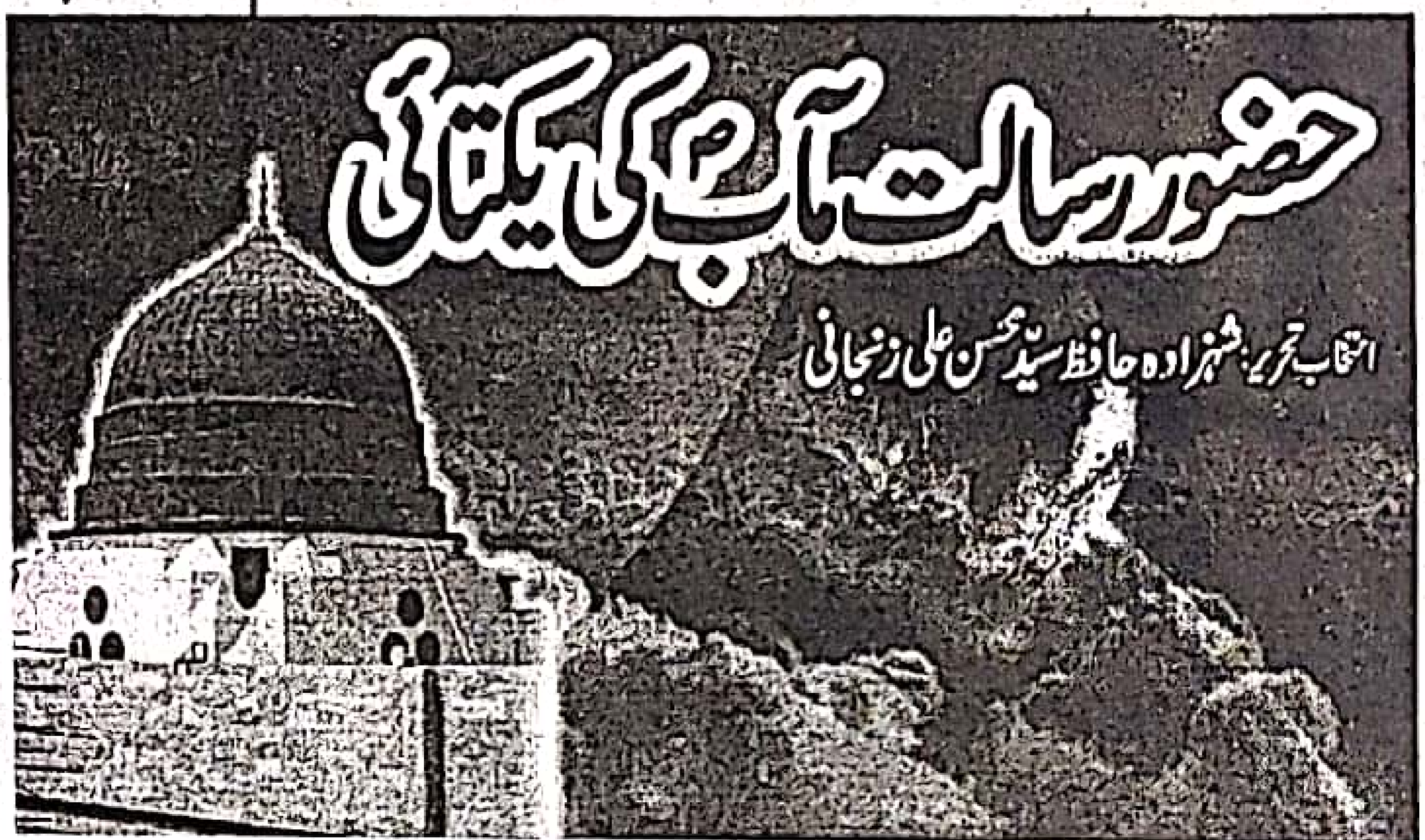
یہ ہے نور محمدؐ کا ظہور، کہ اللہ تعالیٰ نے نورانیت کو ہمیشہ پاک اور مقدس ظروف کی طرف پلٹایا۔ آیت تطہیر میں اسی بات کا بیان ہے کہ خداوند نے ابتدائے خلقت سے لے کر تادم آدم آخر ہمیشہ محمدؐ وآل محمدؐ کو پاک ظروف اور پاک صُلبوں میں رکھا اور نجاست کو ان کے قریب تک نہ آنے دیا۔

وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ

تر ے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خَلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہو گا شہا ترے خالقِ حسن و ادا کی قسم

لاکھوں چاہنے والوں نے ان کے

عارضِ تاباں کو نزاکتِ گل...... لہراتے گیسوؤں کو گھنگھور گھٹاؤں...... میٹھی آواز کو بہتے جھرنوں...... تبسم ریز ہونٹوں کی نرمی کی کھلتی کلیوں...... اسرار کائنات کی امین آنکھوں کو گہری جھیلوں...... چمکتے ہوئے دانتوں کو مسکراتی چاندنی...... اور قدِ انور کو سرو جانفزاء سے تشبیہیں دے کر دیکھا، مگر وہ تو ہر



تخیل و تصور سے ماورالنظر آئے۔

فرطِ حیرت سے نگاہیں کھلی کی کھلی ہیں، خامہ انگشت بدنداں ہے، ناطقہ سر بگریباں ہے، نہاں خانہ دل سے آواز اُٹھتی ہے۔

حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

ہر خوب سے خوب تر چیز اس عالم امکاں کی باسی ہے۔ وہ تو اس عالم ممکنات سے قبل وراء الوراء ہیں...... کیا وہ واجب ہیں؟ نہیں! ہیں تو ممکن ہی مگر ان کے خالق حسن و ادا نے ان کے لیے اور دائرہ امکان تشکیل دیا ہے۔ اس لیے کہ ان کی مثلیت کی گنجائش ہی نہ رہے۔ پھر یہ تشبیہات ان کے حسن جہاں آرا کی کیسے عکاسی کر سکتی ہیں؟ کیسے احاطہ کر سکتی ہیں؟ وہ مخلوقات ارض و سما میں بے نظیر ہیں...... ہر انداز میں...... ہر جہت میں...... فضائل میں...... شمائل میں...... خصائل میں

اَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَیْنِیْ　　اَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِنْ کُلِّ عَیْبٍ　　کَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَآءُ

فضائلِ مصطفیٰ ﷺ

امور خمسہ و خاصہ مصطفیٰ ہیں: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

اُعْطِیْتُ خَمْسًا لَمْ یُعْطَهُنَّ اَحَدٌ قَبْلِیْ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِیْرَۃَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَ طُهُوْرًا فَاَیُّمَا رَجُلٍ مِنْ اُمَّتِیْ اَدْرَکَتْهُ الصَّلٰوۃُ فَلْیُصَلِّ وَ اُحِلَّتْ لِیَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِیْ وَ اُعْطِیْتُ الشَّفَاعَةَ وَکَانَ النَّبِیُّ یُبْعَثُ اِلٰی قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ اِلَی النَّاسِ عَامَّةً

''مجھے پانچ اشیاء ایسی عطا ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں ملیں۔ **(1)** ایک مہینہ کی راہ تک رعب کے ذریعے میری مدد فرمائی گئی۔ **(2)** میرے لیے تمام روئے زمین مسجد اور پاکیزہ فرما دی گئی، میرے جس امتی پر نماز کا وقت آئے وہ وہیں پڑھ لے۔ **(3)** میرے لیے مال غنیمت حلال فرما دیا گیا حالانکہ مجھ سے پہلے نہیں تھا۔ **(4)** مجھے شفاعت (کبریٰ) عطا کی گئی۔ **(5)** ہر نبی اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوا اور میں تمام انسانوں کی طرف مبعوث ہوا ہوں۔ (بخاری کتاب التیمم)

اس حدیث کی گواہی قرآن مقدس دے رہا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا کَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا

''ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا''۔

خُتِمَ بِیَ النَّبِیُّوْنَ ''میں آخری نبی بن کر جلوہ گر ہوا''۔

وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

''اور مگر اللہ کے رسول اور آخری نبی''۔

ان احادیث میں پانچ یا چھ کا عدد حصر کے لیے نہیں بلکہ اس کا معنی یہ ہے کہ یہ خصوصی فضیلتیں ہیں جو آپ کے علاوہ کسی اور نبی کو نہیں ملیں اور آئندہ تو

ملنے کا احتمال ہی نہیں کیونکہ کوئی نبی نہیں ہوگا۔ ویسے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو اور بہت سی وجوہات کی بنا پر افضل و اعلیٰ مبعوث فرمایا:

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

''ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت عطا فرمائی''۔

تمام رسول اور پیغمبر نفس رسالت اور نفس نبوت میں برابر ہیں مگر فضائل و کمالات، مقامات و معجزات اور محامد و محاسن میں ہمارے محبوب تمام انبیاء و رسل کے تاجدار، امام اور مقتدا بن کر آئے۔ آپ ذات و صفات کے لحاظ سے جملہ داعیان حق کے جامع ہیں۔ یہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی جلالی اور جمالی صفتوں کے مظہر کامل ہیں۔ دیگر انبیاء میں سے بعض خلت، کلام اور صفوت سے نوازے گئے مگر آپ کو ان انعامات کے ساتھ ساتھ مقام محبوبیت اور مرتبہ ناز پر فائز فرمایا گیا۔

ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبیؐ

تحفۂ جاوداں: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ انبیاء کی جماعت میں کوئی نبی نہ تھے مگر انہیں اتنے معجزات دیے گئے جتنے لوگ ان جیسے معجزوں پر ایمان لائے۔

وَاِنَّمَا كَانَ الَّذِیْ اُوْتِیْتُ وَحْیًا اَوْحَى اللّٰهُ اِلَیَّ فَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَكْثَرَهُمْ تَابِعًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

''اور جو خصوصی اعجاز مجھے حاصل ہوا اور وہ وحی ہے جو اللہ نے میری طرف بھیجی تو میں امید واثق رکھتا ہوں کہ روز حشر میرے پیروکار زیادہ ہوں گے۔''

(البخاری شریف)

یہ حدیث مسلم شریف میں بھی موجود ہے۔ دراصل ہر نبی کو اس کے دور کے مخصوص تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کمالات تفویض ہوئے۔ مثلاً دور عیسوی میں طب یونانی نے تحیر خیز نتائج مرتب کیے مگر تین امراض کے علاج میں مجبور محض نظر آئی۔ اللہ تعالیٰ نے ان امراض کا علاج سیّدنا عیسیٰ علیہ السلام کے دست نبوت میں ودیعت فرمایا۔

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ

''میں اللہ کے اذن سے اندھوں کو آنکھیں، برص والوں کو شفا اور مردوں کو زندگی دیتا ہوں۔''

یعنی کمالات نبوت کے سامنے یونانی طب کے طلسم آفرین اثرات بھی چراغ سحری کی طرح ٹمٹمانے لگے۔ ہمارے محبوب چونکہ تمام جہانوں کے لیے راہنما بن کر تشریف لائے اس لیے آپؐ کو قرآن پاک جیسا عظیم الشان تحفہ عطا فرمایا گیا۔ آپؐ کا دور فصاحت و بلاغت کا آئینہ دار تھا اور اس کے بعد کا دور تا قیامت ترقی و عروج، ایجادات و اختراعات اور جدید علوم و فنون کا حامل ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اس کتاب میں اس قدر بلاغت و جامعیت سمو کر رکھ دی ہے کہ جو اس جہان تگ و دو کے جمیع پہلوؤں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ سیاسی، معاشی، معاشرتی، سماجی، مذہبی، سائنسی، عسکری الغرض ہر شعبہ حیات کے لیے راہنمائی کے اصول واضح کرتی ہے۔

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔

''ہر خشک و تر کا بیان اس کتاب منورہ میں موجود ہے''۔

یہ تحفہ جاوداں ہے جس سے قیامت تک حضور کی عظمت و جلالت جلوہ خورشید کی طرح ظاہر ہوتی رہے گی۔

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبیؐ

تاجدارِ ختم نبوت: حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضورؐ نے فرمایا:

مَثَلِیْ وَمَثَلُ الْاَنْبِیَآءِ كَمَثَلِ قَصْرٍ اُحْسِنَ بُنْیَانُهٗ تُرِكَ مِنْهُ مَوْضِعُ لَبِنَةٍ فَطَافَ بِهِ النُّظَّارُ یَتَعَجَّبُوْنَ مِنْ حُسْنِ بُنْیَانِهٖ اِلَّا مَوْضِعَ تِلْكَ اللَّبِنَةِ فَكُنْتُ اَنَا سَدَدْتُ مَوْضِعَ اللَّبِنَةِ خُتِمَ بِیَ الْبُنْیَانُ وَخُتِمَ بِیَ الرُّسُلُ وَفِیْ رِوَایَةٍ فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ۔

''میری اور دوسرے انبیاء کی مثال یوں ہے جیسے ایک محل کی بہت اچھی تعمیر کی گئی اور اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی۔ دیکھنے والے چکر لگاتے اور متعجب ہو کر دیکھتے کہ یہ خالی جگہ پُر ہو جاتی۔ میں نے اینٹ کی جگہ پُر کر دی۔ مجھ پر انبیاء و رسل کا طویل سلسلہ ختم ہو گیا۔'' (بخاری کتاب الانبیاء)

یہ حدیث مسلم شریف میں بھی مرقوم ہے اور اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ والے الفاظ ترمذی شریف میں وارد ہیں۔ اس حدیث پہ غور کریں تو تمام خود ساختہ نبوت کا دعویٰ کرنے والے کذابوں کے مکر و جل کی دھجیاں ہر سمت بکھری ہوئی نظر آتی ہیں اور آفتاب ختم نبوت تمام تر تابانیوں کے ساتھ دمکتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

آپؐ کے غیر محدود عرصہ رسالت میں جناب روح اللہ علیہ السلام امتی کی حیثیت سے شامل ہوں گے تو باقی اندھوں اور کافروں کی کیا وقعت

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

سبحان اللہ! نبوت و رسالت کے اس قصر نورانیت کی نزہت ہمارے نبی کے دم قدم سے قائم ہے اور اس کی سرگرمیاں انہیں کے وجود مسعود کی مرہون منت ہیں۔ یہ بھی ذہن نشین رہے کہ آخری بیٹا وہ ہے جس کے بعد کوئی پیدا نہ ہو۔ یہ لازمی نہیں کہ پچھلے سب بیٹے مر چکے ہوں۔ آپؐ کے آخری نبی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپؐ کے زمانہ میں اور بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔ اگر پہلے کے کچھ نبی زندہ ہوں (جیسے حضرت عیسیٰ، الیاس، خضر اور ادریس علیہم السلام) تو آپؐ کی ختم نبوت پر اثر انداز نہیں۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ "خاتم النبین" ہونا مقام مدح میں انتہائی افضلیت کا باعث ہے۔ کیونکہ یہ منفرد مقام ہے اور اس کی وجہ سے بزم نبوت میں چہل پہل ہی نہیں بلکہ بعض کائنات بھی سرگرم خرام ہے۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے

سرچشمہ بلاغت: حضورؐ نے فرمایا اُعْطِیْتُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ "مجھے جامع کلمات سے نوازا گیا"۔ (بخاری شریف)

"مسلم شریف" میں اسے حضور کی خصوصی صفات میں شامل کیا گیا ہے۔ اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ آپؐ کی گفتگو میں الفاظ بہت کم استعمال ہوتے ہیں مگر ایک ایک لفظ میں اسرار و معانی کا جہان آباد ہوتا تھا۔ وہ دور زبان دانی اور زور بیان سے متصف تھا۔ حتیٰ کہ اہل عرب تمام دنیا کو اپنے مقابلے میں عجمی یعنی گونگا سمجھتے تھے۔ ہمارے محبوب سرچشمہ بلاغت بن کر جلوہ فرما ہوئے اور بلاغت کا جلیل القدر شاہکار ساتھ لے کر آئے۔ خالق مطلق نے چیلنج کر دیا فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ مِّنْ مِّثْلِہٖ "لاؤ اس کی مثال بس ایک سورۃ ہی"۔ یہ درست ہے کہ عربی شعراء بلغاء اور ادباء کے کلام، فلسفہ و حکمت کے لحاظ سے مرعوب کن تھے۔ لیکن جب سرچشمہ بلاغت اور مخزن فصاحت کی بہتے جھرنوں کی مانند میٹھی، تسلسل آمیز اور یقین پرور آواز سنائی دی تو سب ورطۂ حیرت میں ڈوب گئے۔ الفاظ و کلمات میں عواقب خیز جامعیت دیکھ کر نقش حیرت بن گئے۔ مثلاً مندرجہ ذیل احادیث پہ غور کریں:

(1) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ
"عملوں کا دارومدار نیتوں پر ہے۔"

(2) اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ
"اللہ کی عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر ایسا نہیں ہے تو یقین رکھو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔"

(3) اَلَا وَاِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَۃً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ اَلَا وَھِیَ الْقَلْبُ
"خبردار! جسم میں ایک گوشت کا لوتھڑا ہے جب سنور جائے تو سارا جسم سنور جاتا ہے۔ اگر بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے، وہ دل ہے"۔

(4) اَلْحَیَاءُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ
"حیا کرنا آدھا ایمان ہے۔"

(5) مَنْ یَّضْمَنْ لِیْ مَا بَیْنَ لَحْیَیْہِ وَمَا بَیْنَ رِجْلَیْہِ اَضْمَنْ لَہُ الْجَنَّۃَ
"جو مجھے اپنی زبان اور شرمگاہ کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔"

(6) اِذَا نَظَرَ اَحَدُکُمْ اِلٰی مَنْ ھُوَ فُضِّلَ عَلَیْہِ فِی الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی مَنْ ھُوَ اَسْفَلُ مِنْہُ۔
"اے اپنے سے مال و حسن میں بڑھے ہوئے کو دیکھنے والے انسان ذرا اپنے سے گرے ہوئے کو بھی دیکھ"۔

مندرجہ بالا احادیث کے معانی پر غور کریں تو جامعیت کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا نظر آتا ہے۔ چند الفاظ میں پوری انسانی زندگی کے معاشرتی، مذہبی، اصلاحی اور حیاتی گوشوں کی کس درجہ تصویر اتاری گئی ہے۔ گناہوں کی وجوہات، بچنے کے طریقے اور ان کے نتائج پر بحث کی گئی ہے۔ ایک ایک لفظ "حیات مستعار" کا عنوان بننے کے لائق ہے اور آپؐ کے سرچشمہ بلاغت ہونے کا بہترین ثبوت ہے اور ظاہر کر رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کی ذات قدسیہ میں حکمت اور فلسفہ فطرت کے جملہ جواہر بے بہا جمع فرما دیے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ عرب کے بڑے بڑے دانشور، صاحب فہم اور فصیح و بلیغ افراد آپؐ کے سامنے طفل مکتب نظر آنے لگے۔

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

آپؐ کی اس صفت مبارکہ کی شان اس وقت مزید اجاگر ہو جاتی ہے جب خالق بے نیاز بھی قرآن میں قسمیں اٹھاتا ہے۔

وَقِیْلِہٖ یٰرَبِّ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ

''مجھے رسول کے کہنے کی قسم کہ اے اللہ، یہ لوگ ایمان نہیں لاتے''۔

سردار بنی آدم: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا:

اَنَا سَیِّدُ الْقَوْمِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

''میں قیامت کے دن تمام انسانوں کا سردار ہوں''۔(بخاری شریف)

حضرت جبیرؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا:

اِنَّ لِیْ اَسْمَآءً اَنَا مُحَمَّدٌ وَّاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِیْ الَّذِیْ یَمْحُوا اللّٰہُ بِیَ الْکُفْرَ وَ اَنَا الْحَاشِرُ الَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمَیَّ وَاَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِیْ لَیْسَ بَعْدَہٗ نَبِیٌّ۔(بخاری کتاب التفسیر)

''میرے کتنے ہی نام ہیں۔ میں محمد اور احمد ہوں۔ میں ماحی ہوں کہ اللہ میرے ذریعے کفر کو مٹائے گا۔ میں حاشر ہوں کہ ساری نسل آدمیت میرے قدموں میں اکٹھی ہوگی اور میں سب سے آخر میں آنے والا ہوں۔ جس کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا''۔

یہ حدیث ''مسلم شریف'' میں بھی ہے۔ بخاری شریف کے علاوہ دیگر ایمان افروز احادیث ملاحظہ فرمائیں:

(1) اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا فَخْرَ وَبِیَدِیْ لِوَآءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ وَمَا مِنْ نَّبِیٍّ یَّوْمَئِذٍ اٰدَمُ فَمَنْ سِوَاہُ اِلَّا تَحْتَ لِوَاءِیْ

''قیامت میں، میں اولادِ آدم کا سردار ہوں گا۔ میرے ہاتھ میں حمد کا پرچم ہوگا اور تمام انبیاء اس کے سایہ تلے جمع ہوں گے۔ یہ میں فخر کے طور پر نہیں کہتا''۔(ترمذی شریف)

(2) اَنَا اَکْرَمُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ عَلَی اللّٰہِ وَلَا فَخْرَ

''میں اللہ کے نزدیک تمام اگلوں، پچھلوں میں بہتر و برتر ہوں، کوئی فخر نہیں''۔(ترمذی، دارمی شریف)

(3) اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی کِنَانَۃَ مِنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِیْلَ وَاصْطَفٰی قُرَیْشًا مِّنْ کِنَانَۃَ وَاصْطَفٰی مِنْ قُرَیْشٍ بَنِیْ ھَاشِمٍ وَّاصْطَفَانِیْ مِنْ بَنِیْ ھَاشِمٍ

''اللہ تعالیٰ نے جو اولادِ اسمٰعیل سے خاندان کنانہ، اس سے قریش، اس سے بنی ہاشم اور پھر بنی ہاشم سے مجھے چن لیا''۔(مسلم شریف)

''ترمذی شریف'' میں یہ ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے اسمٰعیل اور پھر......(الخ)

(4) کُنْتُ اِمَامَ النَّبِیِّیْنَ وَخَطِیْبَھُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِھِمْ

''میں انبیاء کا امام، خطیب اور شافع ہوں''۔(ترمذی شریف)

(5) اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِیْنَ

''میں رسولوں کا پیشوا ہوں''۔(دارمی و ترمذی و مشکوٰۃ شریف)

(6) فَاَنَا خَیْرُھُمْ نَفْسًا وَّخَیْرُھُمْ بَیْتًا

''میں تمام 'جہان والوں' سے اچھی ذات اور گھر والا ہوں''۔(ترمذی شریف)

اللہ تعالیٰ نے ہمارے محبوب کو دنیا و آخرت کے تمام فضائل و کمالات سے نوازا اور روزِ حشر نرالی شان عطا فرمائی۔ ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور اپنے متعلق جانتے ہیں کہ ان سے کیا ہونے والا ہے۔ یہ کہنا کہ آپؐ کو اپنا پتہ نہیں بارگاہِ رسالت پناہ میں کفریہ جرأت ہے۔

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے:

وَالْمُقَفِّیْ وَنَبِیُّ التَّوْبَۃِ وَنَبِیُّ الرَّحْمَۃِ

''تمام پیغمبروں کے بعد آنے والا اور توبہ و رحمت کا نبی ہوں''۔

یہ آپؐ کے وہ اسماء گرامی ہیں کہ جو کسی اور کو میسر نہیں۔ ''ترمذی شریف'' میں ہے:

وَاَنَا مُبَشِّرُھُمْ اِذَا یَئِسُوْا الْکَرَامَۃُ وَالْمَفَاتِیْحُ یَوْمَئِذٍ بِیَدِیْ

''اور میں یاس آلود چہروں کو بشارتیں دینے والا ہوں۔ قیامت میں بزرگی اور کنجیاں میرے ہاتھوں میں ہوں گی''۔

ان احادیث کی تائید قرآن حکیم سے بھی ہوتی ہے۔ محمد، احمد، مبشر، نبی، آخر اور رحمت عالمیان جیسے القاب خالق مطلق نے خود بیان فرمائے ہیں۔

ترے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

افق محشر پہ نیر فاراں کا طلوع

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا: مومنین روز قیامت بہت غمگین ہوں گے اور کہیں گے کہ

لَوِاسْتَشْفَعْنَا اِلٰی رَبِّنَا فَیُرِیْحُنَا مِنْ مَّکَانِنَا

''ہم اپنے رب کی بارگاہ میں کوئی شفیع لاتے ہیں جو ہمیں اس کربناک

ماحول سے نکالے"۔

وہ آدم، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام کے پاس جائیں گے۔ سب پیغمبر یہی کہیں گے لَسْتُ هُنَاكُمْ "میں اس مقام کا نہیں" پھر سب عیسیٰ علیہ السلام کے بتانے پر حضور کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر ہوں گے۔ آپ فرمائیں گے کہ اَنَا لَهَا "میں اس کے لیے ہوں"۔ پھر حضور دربار حق میں سجدہ کریں گے اور حمد وثنا کہیں گے۔ اللہ فرمائے گا:

يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاسِكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

"اے محبوب اپنا سر اٹھاؤ اور عرض کرو تمہاری بات سنی جائے گی۔ مانگو عطا کیا جائے گا اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول ہوگی"۔

آپ چار مرتبہ حاضر ہوں گے اور رائی کے دانہ سے بھی کمتر ایمان رکھنے والے کو نار جہنم سے آزاد کروالیں گے۔ آخری بار عرض کریں گے:

يَا رَبِّ ائْذَنْ لِيْ فِيْمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اے مولا مجھے اس کے متعلق بھی اجازت دے جس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا ہو"۔

رب تعالیٰ فرمائے گا:

لَيْسَ ذَالِكَ لَكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكِبْرِيَائِيْ وَعَظْمَتِيْ لَاُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

"وہ تمہارا نہیں لیکن مجھے اپنی عزت وجلال اور کبریائی وعظمت کی قسم میں اسے ضرور دوزخ سے نکالوں گا جس نے کلمہ طیبہ پڑھا ہوگا"۔ (بخاری شریف)

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے:

اِنَّ النَّاسَ يَصِيْرُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ جُثًا كُلُّ اُمَّةٍ تَتْبَعُ نَبِيَّهَا يَقُوْلُوْنَ يَا فُلَانُ اشْفَعْ حَتّٰى تَنْتَهِيَ الشَّفَاعَةُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَالِكَ يَوْمَ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

"لوگ گروہ در گروہ اپنے نبی کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور شفاعت کی گزارش کریں گے۔ یہاں تک کہ شفاعت کی بات حضور کی بارگاہ میں کی جائے گی۔ اس روز اللہ تعالیٰ آپ کو مقام محمود پہ مبعوث فرمائے گا"۔

یہ احادیث "بخاری شریف" کے علاوہ "مسلم شریف" اور دیگر کتب احادیث وآثار میں بھی پائی جاتی ہیں۔ (۳)

حضورؐ نے فرمایا: انبیاء کرام کو ایک دعائے مخصوصہ جناب باری تعالیٰ سے ملتی ہے کہ جو چاہو مانگ لو، بے شک دیا جائے گا۔ لَمْ يَبْقَ نَبِيٌّ اِلَّا اُعْطِيَ لَهٗ "تمام نبی اپنی دعا دنیا میں کر چکے"۔ وَاِنِّي اخْتَبَاتُ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ "اور میں نے اپنی دعا قیامت کے لیے اٹھا رکھی، وہ میری شفاعت ہے"۔ (بخاری شریف)

یہ حدیث "مسلم" اور "بخاری شریف" میں بھی مروی ہے۔ "بخاری شریف کتاب التفسیر" میں ہے کہ شفاعت کے بعد اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا اَدْخِلْ مِنْ اُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ الْاَيْمَنِ "اے محبوب اپنی امت کے ان لوگوں کو باب ایمن سے جنت میں داخل کر دو جن کا حساب نہ ہوگا"۔ پھر فرمایا: "خدا کی قسم جنت کے ہر دروازے کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَ هَجَرَ جتنا مکہ مکرمہ اور (بحرین کے قصبہ) ہجر کے درمیان ہے۔

سبحان اللہ! کیسا پر کیف سماں ہوگا کہ جب ناامیدی اور بے قراری کے دھندلکے ختم ہو جائیں گے اور حضور ٹوٹے ہوئے سپنوں کی تعبیر بن کو جلوہ فرما ہوں گے۔ جنت کا ہوش رُبا تخیل حقیقت بن کر سامنے آ جائے گا۔ اعلیٰ حضرت کی آواز مایوسیوں کے پردے چاک کرتی ہوئی سنائی دے گی۔

صف ماتم اٹھے، خالی ہوں زنداں، ٹوٹی زنجیریں
گنہگارو چلو مولیٰ نے در کھولا ہے جنت کا

"مسلم شریف" کی ہمت افزا احادیث صرف تشریحی نقطہ نظر سے پیش کرتا ہوں۔

(1) اَنَا اَكْثَرُ الْاَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يَّسْتَفْتِحُ بَابَ الْجَنَّةِ

"قیامت کے دن میرے امتی سب سے زیادہ ہوں گے اور میں پہلے باب جنت وا کروں گا"۔

(2) خازن جنت عرض کرے گا: بِكَ اُمِرْتُ اَنْ لَّا اَفْتَحَ لِاَحَدٍ قَبْلَكَ "مجھے حکم ہے کہ آپ کے سوا کسی اور کے لیے دروازہ نہ کھولوں"۔

ذرا دل پہ ہاتھ رکھ کر غور کرنے کی زحمت تو گوارا کریں کہ:

کتنا پرہول، الم آفریں اور دردناک میدان ہوگا، طویل ترین دن، سروں پر آگ برساتا ہوا بے رحم آفتاب، دوزخ تمام تر قہر سامانیوں کے ساتھ انتہائی قریب، شدت گناہ کے باعث خمیدہ کمریں، پھٹی پھٹی سی آنکھیں، عرق ریز پیشانیاں، ڈگمگاتے جسم، طوق غم سے گردنیں بوجھل، دلوں کے آنگن میں چھائی ہوئی اُداسیاں، زبانوں سے "اَلْعَطَش۔ اَلْعَطَش" کی فریادیں، پسینے

کے بحرِ بے کنار میں ڈبکیاں کھاتے ہوئے بے بس انسان، پل صراط سے اعماق جہنم میں گرتے روسیاہ وستم گار پھر ان کی تاریکیوں میں ڈوبتی ہوئی آہ و بکا، محشر کی پُر خار راہوں پہ تشنہ لب اور آبلہ پا لوگ، حساب میزان کا جاں سوز مرحلہ، قدم قدم پہ رکاوٹیں، نظر نظر میں حسرتیں، جگر جگر میں ناکام آرزوئیں، دریں اثناء افق قیامت پہ عیسیٰ علیہ السلام جلوہ گر ہوں گے اور شافعِ روز جزا کے آنے کی خبر دیں گے۔ ہاں! ہاں! بالکل اس نجمِ سحر کی طرح جو اندھیری رات کے ٹل جانے اور مہرِ تاباں کے طلوع ہونے کی بشارت سناتا ہے۔

پھر جب صبحِ اُمید سایہ افگن ہوگی، نیرِ فاراں کا جلوہ دیکھ کر ہر خطا کار بلبلا اٹھے گا۔

خدائے قہار ہے غضب پر کھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر
بچا لو آ کر شفیعِ محشر تمہارا بندہ، عذاب میں ہے

امت کا حال دیکھ کر زلفیں کھل جائیں گی۔ ما زاغ کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہوں گی۔ والضحیٰ کی جبینِ ناز پر سجدہ نچھاور کرے گی تو عرشِ الٰہی بھی لرز جائے گا۔ رحمت کے ٹھہرے سمندر میں ہیجان سا برپا ہوگا۔ اہلِ حشر سراپا استفسار بن جائیں گے۔

اللہ، کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفیٰؐ نے دریا بہا دیے ہیں

فطرت مژدۂ جانفزاء سنائے گی:

گنہگاروں کو ہاتف سے نویدِ خوش مآلی ہے
مبارک ہو شفاعت کے لیے احمد سا والی ہے

پھر آقائے بے کساں کے ایک اشارۂ ابرو سے زنجیریں ٹوٹ جائیں گی۔ دلوں کے مرجھائے غنچوں کو فردوس کی بادِ صبا سرسبز و شاداب کردے گی اور ایک نہ ختم ہونے والا راحت آمیز اور سکون پرور سا زمانہ شروع ہوجائے گا۔ جب ان تمام حالات و واقعات کی تصویر کھینچ کر سوچتے ہیں کہ آخر یہ اتنا بڑا اہتمام کس لیے ہے؟ اگر امتحان ہی لینا ہے تو قادرِ مطلق کے سامنے کون سا دشوار ہے؟ چاہے تو عدل سے دوزخ میں ڈال دے اور چاہے تو رحمت و رافت سے جنت آشنا کردے۔ پھر اس سوال کا بس ایک ہی جواب دماغ کی خوابیدہ دنیا میں روشنی بن کر چمکتا ہے۔

فقط اتنا سبب ہے انعقادِ بزمِ محشر کا
کہ ان کی شانِ محبوبی دکھائی جانے والی ہے



حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جب میں نے حضورؐ کے یہ اوصاف بیان کیے تو ایک یہودی نے کہا کہ ہماری کتاب میں بھی یہی اوصاف موجود ہیں۔ پھر یہودی عالم نے کہنا شروع کیا کہ حضورؐ جب آنکھ کھولتے ہیں تو اس میں سرخ ڈورے نظر آتے ہیں، ریش مبارک اور دہن اقدس خوبصورت اور دونوں کان مکمل ہیں اور جب تخاطب فرماتے ہیں تو پوری طور پر متوجہ ہوجاتے ہیں اور جب اختلاط ختم ہوجاتا ہے یعنی رابطہ اور میل کے بعد تو پھر (سن گن لینے کی خاطر) توجہ اور نظر نہیں رکھتے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: ہاں یقیناً آنحضرتؐ کی یہی شان ہے۔ یہودی عالم نے کہا ایک بات اور ہے۔ میں نے کہا وہ کون سی؟ اس نے کہا آپؐ میں خمیدگی ہے۔ میں نے کہا یہ وہ بات ہے جو میں نے تم سے بیان کردی ہے کہ آپؐ چلتے وقت جھکے معلوم ہوتے ہیں کہ جیسے نشیب میں اتر رہے ہوں۔ یہودی عالم نے کہا میں نے حضورؐ کے یہ اوصاف اپنے اسلاف کی کتابوں میں پائے ہیں اور ہم نے پڑھا ہے کہ آپ خدا کے گھر اس کے حرم، مقام امن سے مبعوث ہوں گے پھر آپ اس حرم کی جانب ہجرت کریں گے جس کو آپ نے حرم قرار دیا ہوگا۔ اس کی حرمت ایسی ہی ہے جیسے اللہ کے حرم کی۔ اس نئے حرم کے لوگ جہاں آپ ہجرت کر کے پہنچیں گے آپ کے انصار ہوں گے اور وہ لوگ عمرو بن عامر کی نسل سے ہوں گے جو باغات اور زمینوں کے مالک ہوں گے اور ان سے پہلے یہود ان چیزوں کے مالک ہوں گے۔

حضرت علیؓ نے کہا یہی صورت واقعہ ہے۔ یہودی عالم نے کہا میں شہادت دیتا ہوں کہ آپ نبیؐ برحق ہیں اور پوری نوع انسانی کی طرف ان کی ہدایت کے لیے آئے ہیں۔

انتخاب تحریر: شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

رسول ﷺ کا اعزاز و اکرام

کوئی بھی کامل شخص آپ ﷺ کے حقوق و کمالات تک نہیں پہنچ سکتا۔

☆ ایسے ہی اعلیٰ خطابات میں سے ایک خطاب یہ بھی ہے:

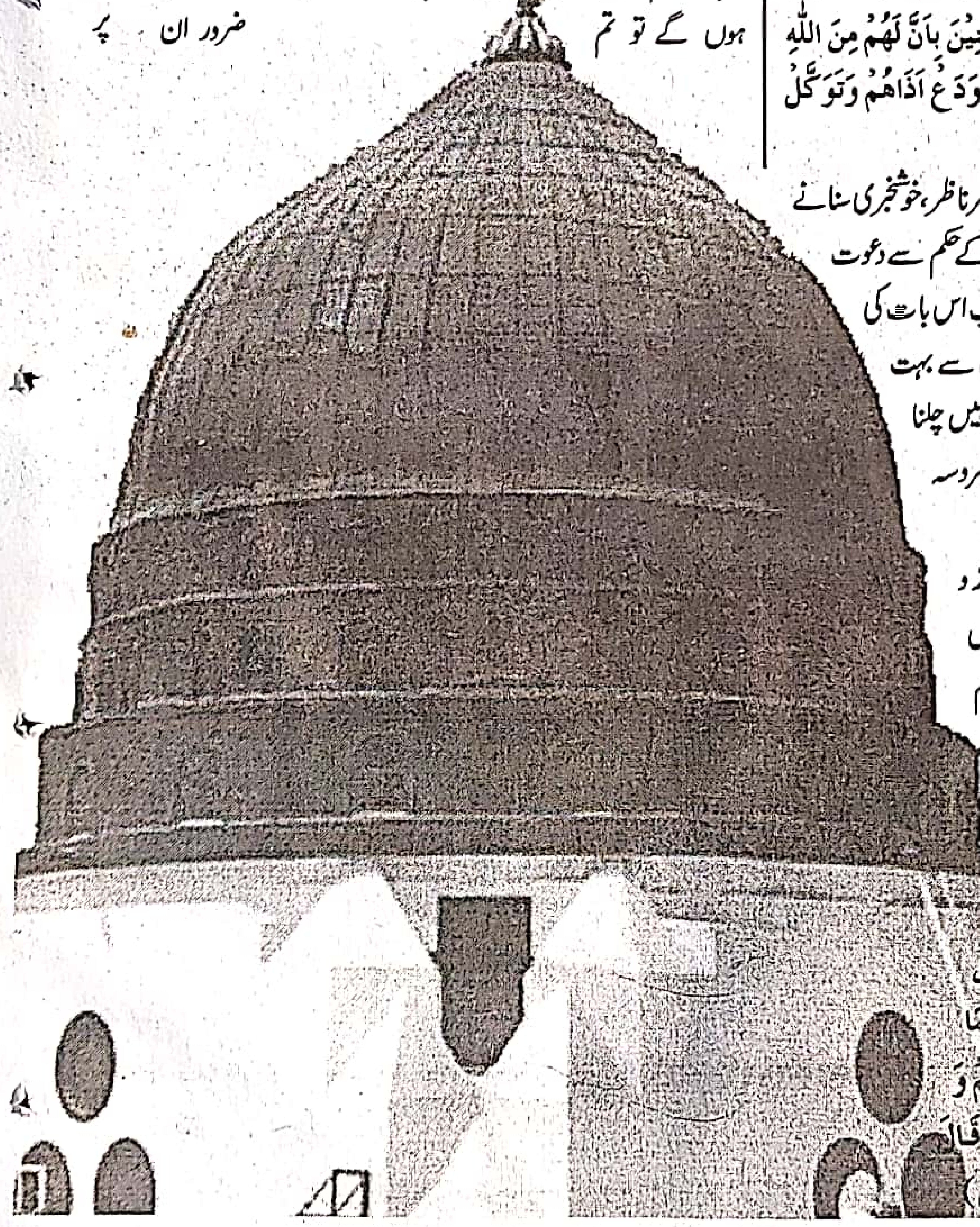
یَآ اَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰھُمْ وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا۔ (الاحزاب)

ترجمہ: ''اے نبی محترم ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو حاضر ناظر، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے حکم سے دعوت دینے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا اور مومنوں کو آپ اس بات کی اچھی خبر دے دیں کہ ان کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے اور تمہیں کافروں اور منافقوں کے پیچھے نہیں چلنا چاہیے اور ان کی تکلیف کو بھول جایے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیجیے اور اللہ تعالیٰ کی کارسازی کافی ہے۔''

ان آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ اعزاز و اکرام عطا فرمایا کہ آپ ﷺ کو تمام پیغمبروں پر گواہ بنایا۔ اس بات کا گواہ کہ انہوں نے اپنی اپنی امت کو وہ تمام احکام پہنچا دیے تھے جو اللہ تعالیٰ نے انہیں پہنچانے کے لیے دیے تھے اور یہ اس لیے کہ تمام پیغمبر آپ ﷺ ہی کے متبع اور خلیفہ ہیں۔ جیسا کہ اس کی طرف اللہ تعالیٰ کا یہ قول اشارہ کرتا ہے:

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُکُمْ مِّنْ کِتٰبٍ وَّ حِکْمَةٍ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْھَدُوْا وَاَنَا مَعَکُمْ مِّنَ الشّٰھِدِیْنَ۔ (آل عمران)

ترجمہ: ''اور یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے تمام پیغمبروں سے یہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب و حکمت دے چکوں پھر تمہارے پاس ایک عظیم الشان رسول یعنی سرکار دو عالم ﷺ تشریف لائیں جو تمہارے پاس موجود کتاب کی تصدیق کرنے والے ہوں گے تو تم ضرور ان پر



ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے؟ پوچھا: کیا تم نے اس کا اقرار کیا اور اس پر میرے ساتھ پختہ عہد کیا۔ سب نے عرض کیا: ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا: پھر گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ ایک گواہ ہوں۔"

اللہ تعالیٰ نے یہ "مقام اعظم" ہمارے آقا و مولیٰ پر اس قول "فاشهدوا و انا معکم من الشاهدین" پر ختم فرما دیا تاکہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ آپ کا شرف مرتبہ سب سے بلند و بالا ہے اور دیگر انبیاء کرام آپ کے لاحق ہیں۔

بعد میں ظہور کی حکمت

نبی کریم کا ظہور حسی اس کائنات میں سب سے بعد میں رکھا گیا۔ اس میں حکمت یہ تھی کہ آپ ان کے متدرک ہو جائیں اور ان کے فوت شدہ کمالات کے مکمل کرنے والے بنیں، ان تمام کے مجموعی فضائل و زیادات کے جامع ہوں۔ جیسا کہ اس پر اللہ تعالیٰ کا قول دلالت کرتا ہے:

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ (سورۃ الانعام)

ترجمہ: "وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی پس آپ ان کی ہدایت کی اقتدا کریں۔"

یہ آیت کریمہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ حضرات انبیاء کرام میں سے ہر ایک جو کمالات، معجزات، ہدایات اور خصوصیات عطا ہوئیں وہ سب ان سے زیادہ مقدار میں آپ کو عطا کی گئیں اور آخرین کی فضیلت کے برابر اس سے کہیں زیادہ فضیلت آپ کو عطا فرمائی تاکہ آپ کا جلال واضح ہو اور اس سے ان لوگوں کے دل جلیں جو آپ کے دشمن اور بدخواہ ہیں۔

اللہ نے آپؐ کو مصطفیٰ بنایا

نبی کریم ہی کی وہ ذات مبارکہ ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے محبت اور خلعت سے مصطفیٰ بنایا اور وہ قرب عطا فرمایا جو احاطہ، جہت اور منزلت سے پاک ہے اور معراج کے ساتھ آپ کو مخصوص فرمایا اور اس کے عجائبات پر آپ ہی کو مطلع فرمایا اور فضائل و کمالات سے آپ کو برگزیدہ فرمایا۔ بیت المقدس میں حضرات انبیاء کرام کے آتے اور جاتے وقت امامت سے نوازا تاکہ یہ بتایا جائے کہ آپ ہی "سید الکل" ہیں۔ آپ ہی تمام کے ابتدا و انتہا مددگار ہیں۔

اسمِ گرامی محمدؐ رکھنے کے اسباب

حضور نبی کریم کا اسم گرامی "محمد" رکھنے کے اسباب میں جو آپ کے دادا عبدالمطلب نے رکھا ایک سبب یہ بھی ہے جس کی یوں روایت کی گئی ہے کہ حضرت عبدالمطلب نے دیکھا کہ گویا سونے کی زنجیر ان کی پشت سے نکالی گئی ہے جس کی ایک طرف آسمان میں اور دوسری زمین پر تھی ایک طرف مشرق اور ایک طرف مغرب میں تھی وہ پھر سکڑ گئی اور ایک درخت کی مانند ہو گئی جس کے ہر پتہ پر "نور" تھا اور پھر دیکھا کہ تمام مشرق و مغرب والے اس سے چمٹے ہوئے ہیں۔ اس خواب کی یہ تعبیر بتائی گئی کہ تمہاری پشت سے ایک بچہ پیدا ہوگا جس کی اتباع مشرق و مغرب بھی کریں گے اور زمین و آسمان والے اس کی "حمد و نعت" کہیں گے۔ اس وجہ سے انہوں نے آپ کا اسم گرامی "محمد" رکھا۔

بادل کا سایہ کرنا

حضور نبی کریم جب حضرت حلیمہ کے ہاں تشریف فرما تھے تو اس دوران آپ جب بکریوں کی طرف تشریف لے جاتے تو بادل آپ پر سایہ کرتے تھے جب آپ ٹھہرتے تو بادل بھی رک جاتا اور جب چلتے تو بادل بھی ساتھ ساتھ چلتا تھا۔

چاند سے باتیں کرنا

نبی کریم جب بچپن میں پنگھوڑے میں ہوتے تو چاند سے باتیں کیا کرتے تھے اور انگلی سے جب اس کی طرف اشارہ کرتے تو جدھر انگلی اٹھتی اُدھر ہی چاند پلٹ جاتا جب حضور نبی کریم کو اس بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں اس (چاند) سے باتیں کرتا تھا اور وہ مجھ سے باتیں کرتا تھا، وہ مجھے رونے سے روکتا تھا اور میں اس کی آواز سنتا تھا جب وہ عرش کے نیچے سجدہ کرتا تھا۔

نبی کریمؐ کی پہلی گفتگو

حضور نبی کریم نے ولادت باسعادت کے ابتدائی دنوں میں گفتگو فرمائی۔ آپ کا پنگھوڑا فرشتوں کے ہلانے سے حرکت کرتا تھا۔ سیدہ حلیمہ فرماتی ہیں کہ جب پہلی مرتبہ میں نے آپ کا دودھ چھڑایا تو آپ نے یہ الفاظ کہے:

اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا و سبحان اللہ بکرۃ و اصیلا

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء' انتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ الجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی موثر ہوجاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2010ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظراتِ سیارگان کے عملیات برائے ماہِ فروری 2010

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء' عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رِجَالُ الۡغَیۡبِ وَیَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَة اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّةٍ وَ انۡظُرُوۡ نِیۡ بِنَظۡرَةٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبۡدَالُ یَا اَوۡتَادُ یَا قُطۡبُ یَا غَوۡثُ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِحُرۡمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تسدیس مریخ زحل

ابتداء: 12 فروری صفر بجکر 44 منٹ۔ **مکمل نظر:** 15 فروری 20 بجکر 27 منٹ۔ **خاتمہ:** 20 فروری 16 بجکر 6 منٹ۔

اعمال: برائے ترقی وزراعت وعمارات۔

نقش: نادِعلی



تثلیث عطارد زحل

ابتداء: 12 فروری 14 بجکر 32 منٹ۔ **مکمل نظر:** 13 فروری 6 بجکر 32 منٹ۔ **خاتمہ:** 13 فروری 22 بجکر 24 منٹ۔

اعمال: برائے حل المشکلات

نقش: نادِعلی

مقابلہ عطارد مریخ

ابتداء: 13 فروری 1 بجکر 43 منٹ۔ **مکمل نظر:** 13 فروری 15 بجکر 24 منٹ۔ **خاتمہ:** 14 فروری 4 بجکر 53 منٹ۔

اعمال: اہلِ قلم کو بیمار کرنے اور کاروباری کی بستگی۔

نقش: سورۃ لہب

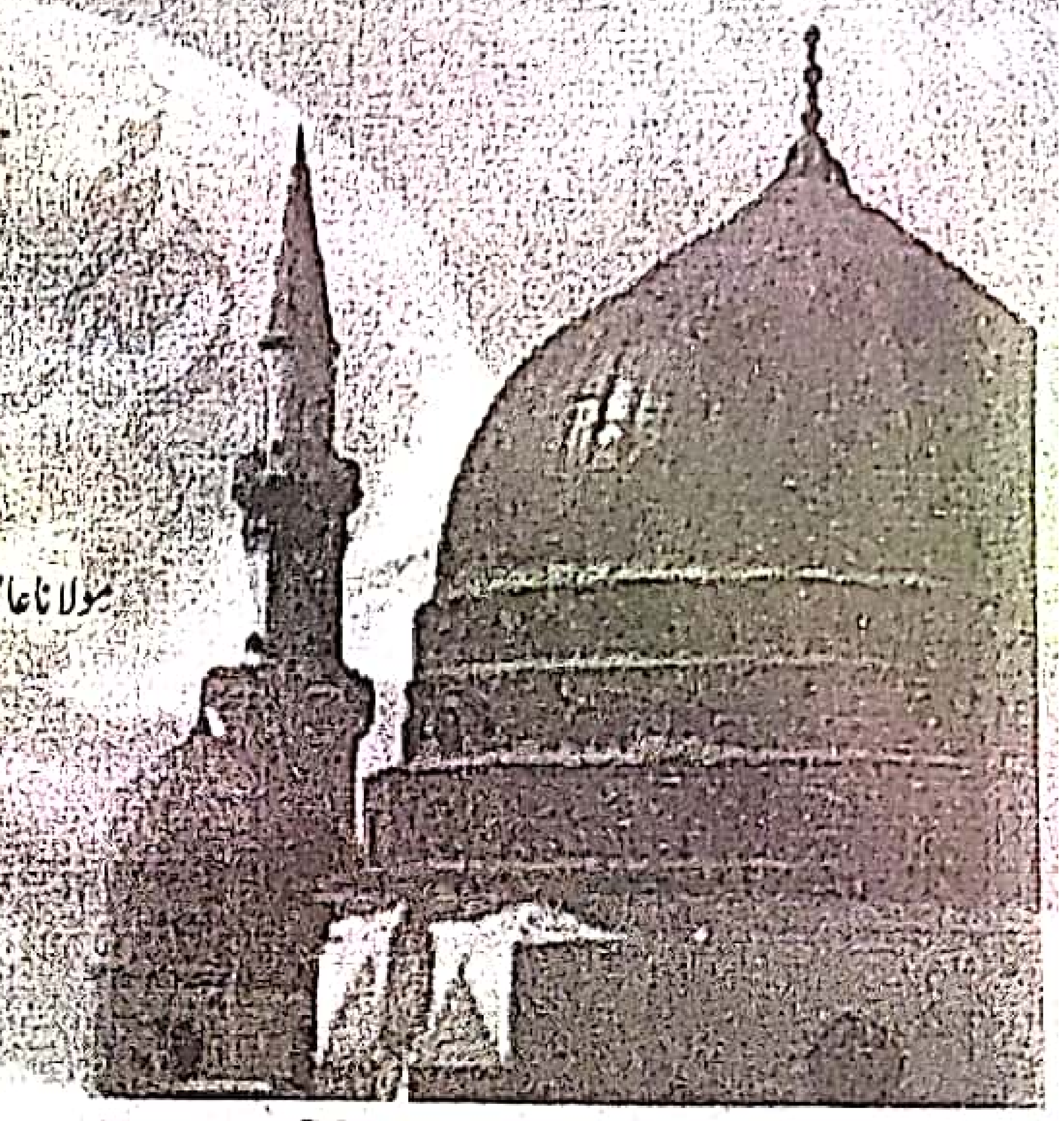
۷۸۶		
۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۰۱
۲۹۱۶	۱۹۳۰	۹۷۰

قران زہرہ مشتری

ابتداء: 16 فروری 7 بجکر 30 منٹ۔ **مکمل نظر:** 17 فروری 7 بجکر 14 منٹ۔ **خاتمہ:** 18 فروری 6 بجکر 58 منٹ۔

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

بقیہ صفحہ نمبر 17



آمدِ مصطفیٰ ﷺ کے روز

ازتحریر
مولانا عامل وجفار گلفام علی حسینی، لاہور

زیارتِ مصطفیٰ ﷺ کا مجرب عمل

درود شریف حضرت محمد ﷺ کا ذکر ہے جو ذکر الٰہی سے جدا نہیں بلکہ 100% سو فیصدی ذکر الٰہی ہے۔

حضرت محمد ﷺ پر درود پڑھنا اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اللہ تعالیٰ کی یاد ہے۔ نہ صرف اتنا بلکہ فعل الٰہی ہے۔ کیونکہ رب العزت خود اپنے محبوب حضور پُر نور ؐ پر درود پڑھ رہا ہے۔ جیسا کہ سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

ترجمہ: اللہ اور اسکے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو۔ حضرت محمد ﷺ فرماتے ہیں۔

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

ترجمہ: سب سے اچھا انسان میرے نزدیک وہ ہے جو سب سے زیادہ میرے اُوپر درود بھیجتا ہے۔

قارئین آئینہ قسمت! یہ میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے کہ اگر مرید کو پیر کامل نہ مل سکے تو درود شریف کی کثرت کرے یہ اللہ تعالیٰ تک جلد از جلد پہنچانے کا ذریعہ ہے۔ درود پاک کے وسیلے سے آپ ہر نیک مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اس مرتبہ میں خاص عمل زیارت محمد مصطفیٰ ﷺ لے کر حاضر خدمت ہوں۔

تیاری: لوحِ زیارت محمد مصطفیٰ ﷺ: لوحِ مبارک کو آتشی چال سے پر کریں۔ بہترین دن لوح تحریر کرنے کا ولادتِ باسعادت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہے۔ لوح مبارک کو چاندی پر کندہ کریں یا سفید کاغذ پر بعد از نماز فجر زعفران و مشک سے تحریر کر کے گلے یا بازو پر باندھیں اور نماز رسول خدا ﷺ ادا کریں۔ بعد از نماز رسول خدا ﷺ مندرجہ ذیل درود شریف کو اپنے نام کے اعداد کے برابر یا (313) تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

لوح مبارک یہ ہے۔

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ	۲۸۵	۱۳۶۶	بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
۱۳۶۵	۱۲۷۲	۵۲۸	۲۸۶
۱۲۷۳	۱۳۶۸	۲۸۳	۵۲۷
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ	۵۲۶	۲۷۴	حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

یا اللہ بحق نقش بالا فلاں بن فلاں کو زیارت حضرت محمد ﷺ سے مشرف فرما۔

آتشی چال نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

لباس، بستر پاک و صاف رکھیں۔ ہر وقت باوضو رہیں۔ صدقہ وخیرات دیتے رہیں۔ مدت عمل چالیس یوم ہے۔ یقیناً حق تبارک و تعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا۔

نماز حضرت رسول ﷺ یہ ہے۔

تعداد: 2 رکعت   وقت: روز جمعہ

طریقہ: پہلی رکعت میں:

سورہ حمد کے بعد	سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ	پندرہ بار
رکوع میں	سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ	پندرہ بار
رکوع کے بعد کھڑے ہوکر	سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ	پندرہ بار
سجدہ میں	سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ	پندرہ بار
سجدہ کے بعد بیٹھ کر	سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ	پندرہ بار
دوسرے سجدہ میں	سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ	پندرہ بار
سجدہ کے بعد بیٹھ کر	سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ	پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا ہوگی اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ، مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ، وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ، وَنَصَرَ عَبْدَہٗ، وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ، وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ، فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَمَنْ فِیْھِنَّ فَلَکَ الْحَمْدُ، وَاَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، فَلَکَ الْحَمْدُ، وَاَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُکَ الْحَقُّ۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَاَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

فضیلت: خدا گناہوں کو بخش دیتا ہے اور حاجتوں کو مستجاب فرماتا ہے۔

(مستدرک، ص ۲۷۳، ج ۶: مصباح المتہجد ص ۲۵۵، جز اول)

بقیہ: دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

اعمال: برائے عشق و محبت اور مطیع و فرمانبردار کرنے کے لیے۔

نقش: سورۃ یوسفؑ

	۷۸۶	
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

قران شمس مشتری

ابتداء: 27 فروری 8 بجکر 15 منٹ۔ **مکمل نظر:** 28 فروری 15 بجکر 44 منٹ۔ **خاتمہ:** یکم مارچ 23 بجکر 13 منٹ۔

اعمال: ہمت و حوصلہ بڑھانے اور روحانیت کھولنے کے لیے۔

نقش: سورۃ فاتحہ

	۷۸۶	
۲۳۶۴	۶۳۰۹	۷۸۸
۵۵۲۱	یہاں مقصد لکھیں	۳۹۴۰
۱۵۷۶	۳۱۵۲	۴۷۳۳

تصحیح

جنوری **2010**ء کے شمارہ آئینہ قسمت کے صفحہ نمبر **11** پر میاں جاوید اقبال صاحب کے مضمون "صدمات اور معجزات" میں یورانس کا داخلہ غلطی سے برج قوس میں لکھا گیا ہے جو کہ برج حوت میں ہے۔ قارئین غلطی کی تصحیح فرمالیں۔ ادارہ معذرت خواہ ہے۔



کمالات جفر قران زہرہ و مشتری

از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد ملتان

تسخیر و حاضری مطلوب و رزق و رجوع خلق کا اور حاضری و حصول انعامی بانڈ

قران السعدین سے مراد زہرہ و مشتری کا قران ہے اور یہ قران برج حوت میں ہے۔ زہرہ کو برج حوت کے **27** درجہ پر شرف ہوتا ہے، مشتری کا برج حوت ہے۔ دونوں سعد ستارے ہیں، ان کے درمیان سعد اکبر نظر ہے۔ زہرہ خوشیوں اور محبت کا ستارہ ہے اور مشتری مال کا ستارہ ہے اس وقت کی روحانیت کا تعلق تسخیر اور حُب کے عملیات سے ہے۔ اس وقتِ دو قسم کے کام لیے جا سکتے ہیں۔ دو شخصوں کے درمیان خواہ وہ کوئی ہوں، واقف ہوں یا ناواقف دوستی اور محبت پیدا کی جاسکتی ہے۔ افسر ہو یا دوست رشتہ دار ہو یا غیر، عورت ہو یا بیوی اس کی تسخیر کی جاسکتی ہے۔ اگر وہ کہنے میں نہ ہو روٹھ کر میکے میں بیٹھی ہو یا ناراض ہوں یا ان کے درمیان نفرت اور دشمنی ہو یا مقصد رشتہ کا حصول ہو مگر فریق مخالف انکاری ہو تو اس قران السعدین کے وقت اپنے مقصد یا مطلوب کو حاصل کرنے کے ذرائع اور وسائل آپ کو مدد دیں گے۔ اس وقت کی تاثیر سے دو قلب ایک ہو سکتے ہیں۔ مخالفین کو دوست بنایا جاسکتا ہے۔ سرکشوں کو تسخیر کیا جاسکتا ہو۔ خاص کر جن میاں بیوی میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو، دونوں کو یک جان دو قالب کیا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ دوسرے وہ لوگ اس وقت سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جن کو انعامی بانڈ یا لکی نمبروں سے کبھی بھی فائدہ نہ پہنچا ہو۔ جیسا کہ ہر ماہ میں دو مرتبہ قرعہ اندازی ہوتی ہے اور عوام الناس میں قرعہ اندازی سے ایک دن پہلے آکڑہ ٹنڈولہ کا بڑا شور ہوتا ہے اور ہر کوئی نمبر کی تلاش میں ہوتا ہے۔ ایسا نمبر ملے تا کہ دوسرے دن ہونے والی قرعہ اندازی میں فسٹ یا سیکنڈ میں انعام لگے۔ اس کے علاوہ ٹیلی ویژن پر روزانہ کئی قسم کی لاٹریاں کھلتی ہیں۔ وہ لوگ جو اب تک ان سکیموں میں لاکھوں روپیہ ضائع کر چکے ہوں اور ابھی تک اس امید میں ہوں کہ ایک آگ کی کمی رہ گئی۔ چھ لگنا تھا لیکن اس کا گھر لگ گیا۔ ایسے لوگوں کو میرا مشورہ ہے کہ وہ اس قران میں اپنے لیے طلب یا حاضری مال کی لوح بنا کر پاس رکھیں۔ پھر دیکھیں اللہ کی رحمت سے ان کا نقصان پورا ہوتا ہے یا نہیں۔ اس دفعہ میں دونوں عمل دوں گا۔ یاد رکھیں مذہب اور عقل دونوں کا تسلیم شدہ نظریہ ہے کہ ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ اسی کلیہ کے تحت عمل کے لیے بھی ایک وقت ہے۔ عمل میں سیارگان کو ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ جس شخص کو علم سیارگان میں مہارت نہیں وہ عملیات میں مشکل سے کامیاب ہوتا ہے۔ قران زہرہ مشتری عاملین کے نزدیک ایسا وقت ہے کہ جو حب و تسخیر کے لیے تیر بہدف ہوتا ہے۔ چنانچہ آپ اس سے فائدہ ضرور اٹھائیں۔

توجہ فرمائیں شرف زہرہ کے موقع پر قمر در عقرب کی بنا پر شرف کی سعدیت کم ہوگی وہ مقصد حاصل نہ ہوگا، وقت برباد ہوگا۔ چنانچہ وہ سب لوگ قران زہرہ و مشتری میں وہ سب کام کر سکتے ہیں۔ یہ قدرت کی طرف سے سنہری موقع ہے۔ اس کو ضائع مت کریں، عقل مند کو اشارہ کافی ہے۔

اس سال زہرہ مشتری کے قران وقت **16** فروری بروز منگل یکم ربیع الاول **2010**ء کو صبح **7** بج کر **30** منٹ پر شروع ہوگا۔ **17** فروری بروز بدھ **2010**ء کو صبح **7** بجکر **14** منٹ پر قران مکمل ہوگا اور **18** فروری بروز جمعرات **2010** کو صبح **6** بجکر **58** منٹ پر قران کا وقت ختم ہو جائے گا۔ بہت طویل وقت ہے۔ اس دوران زہرہ کی سات ساعتیں اور مشتری کی بھی سات ساعتیں ملیں گی۔ زہرہ کی ساعتوں میں تسخیر و حب اور مشتری کی ساعتوں میں آمدن و دولت کے عملیات تیار کریں۔ اب پہلے حاضری مطلوب کی مثال لکھ رہا ہوں اس کے بعد آمد مال کی مثال لکھوں گا تا کہ کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

حاضری مطلوب

سب سے پہلے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکالیں۔ محبت کے عدد 450 لیں۔ پھر سورۃ توبہ کی آیت لقد جاء کم تا عرش العظیم تک کے عدد 6780 لیں اور درج ذیل چال نادری کے تحت نقش مکمل کریں۔ جس طرح لکھ رہا ہوں اسی کے مطابق لکھیں۔

(1) محبوب یا مطلوب کے نام کے اعداد خانہ اول میں رکھیں اور 22 کا اضافہ کر کے خانہ نمبر 4 تک لکھیں۔ (2) نام طالب معہ والدہ کے اعداد کو خانہ نمبر 5 میں رکھ کر خانہ نمبر 8 تک 22-22 کے اضافہ سے مکمل کریں۔ (3) خانہ نمبر 9 میں محبت کے اعداد 450 رکھ کر خانہ نمبر 12 تک 22 کے اضافہ سے پُر کریں۔ (4) اب خانہ نمبر 4-7-10 کے اعداد کو جمع کریں اور 6780 میں تفریق کر کے حاصلہ عدد کو خانہ نمبر 13 میں رکھیں اور خانہ نمبر 16 تک حسب طریق مکمل کریں۔ نقش مکمل ہو گیا اور ہر طرف سے آیت مبارکہ کے اعداد موافق ہوں گے، تو سمجھ لیں نقش درست پُر ہوا ہے۔ اس کے نیچے عزیمت لکھیں۔ نقش کے اوپر موکل فذغغغغائیل لکھیں، نقش کے بائیں طرف اعوان غغغغغغتسبیوش اور نقش کے دائیں طرف موکل علوی طلازغغغغائیل لکھیں۔ نقش اس طرح ہو گا۔

1- مطلوب رجوع خلق = 1009

2- طالب افضال حسن بن زبیدہ = 10581

3- مقصد محبت = 450

4- آیت = 6780

فذغغغغغائیل
۷۸۶
جرائیل

۴۱۳۱	۴۷۲	۱۱۰۲	۱۰۷۵
۱۰۵۳	۱۱۲۴	۴۵۰	۴۱۵۳
۵۱۶	۴۱۷۵	۱۰۳۱	۱۰۵۸
۱۰۸۰	۱۰۰۹	۴۱۹۷	۴۹۴

طلاغغغغغائیل عزرائیل

غغغغغغتسبیوش اسرافیل

عبارت یہ لکھیں: اللّٰھُمَّ اجمع بینی افضال حسن بن زبیدہ و بین رجوع خلق یا جامع المنضر دین بحق لقد جاء کم رسول انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم o فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم o (سورۃ توبہ آیت آخری)

زبر، زیر کی ضرورت نہ ہے۔ ایک نقش تو کاغذ پر لکھا جائے گا اور ایک چاندی کی لوح پر نیچے یہ عزیمت لکھیں۔ اب نیچے ایک نقش آتشی چال سے بدوح کا لکھیں۔ کاغذ والے نقش کو گلے میں ڈال دیں اور چاندی کی لوح کو حرارت پہنچائیں یا گرم پانی میں رکھ دیں اور پانی کو ہمیشہ گرم رکھیں۔ جوں جوں حرارت پہنچے گی، مطلوب یعنی رجوع خلق شروع ہو جائے گی اور ایک وقت یہ ہو گا کہ ڈاکٹر صاحب کو فرصت ہی نہ ملے گی۔ بدوح کا نقش عددی مربع لکھنا ہے۔ عام نقش ہے، سب کو معلوم ہے۔ پہلے چار خانوں میں 2 اعداد ہوں گے۔ 2-4-6-8

حاضری مال و دولت

جس طرح اوپر عمل تیار کیا گیا ہے۔ عین اسی طرح جس طرح کسی جاندار ہستی کو طلب کیا جا سکتا ہے۔ مال و دولت کو بھی طلب کیا جا سکتا ہے۔ یاد رہے اس عمل کو تیار کرنے کے بعد اسباب بھی اختیار کریں تا کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر انتظار کریں کہ ابھی آسمان سے دولت کی بارش شروع ہو جائے گی۔ انہیں اسباب خود پیدا کرنے پڑتے ہیں تا کہ انعامی بانڈز کی قرعہ اندازی میں انعام اٹھایا جا سکے۔ غیر ملکی لاٹری، بانڈ، شیئرز اور اسی طرح کے اسباب سے آمدنی آئے گی۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسم الٰہی غنی کا نقش پُر کریں گے۔ سب سے پہلے نام معہ والدہ کے اعداد نکال کر اسم الٰہی غنی کے عدد 1060 سے تفریق کریں۔ پھر اس میں 18 عدد قانون کے تفریق کر کے تین پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس کو ذیل کی چال کے مطابق پُر کریں۔ خانہ اول میں نام لکھیں۔ خانہ 2-3-4 کو مسلسل اس عدد سے اعداد لکھیں گے۔ اس کے بعد 1060 میں سے طالب کے نام کے اعداد تفریق کر کے بقایا میں سے 18 عدد قانون کے مزید نفی کریں گے۔ حاصلہ اعداد کو اس پر تقسیم کر کے باقی خانے

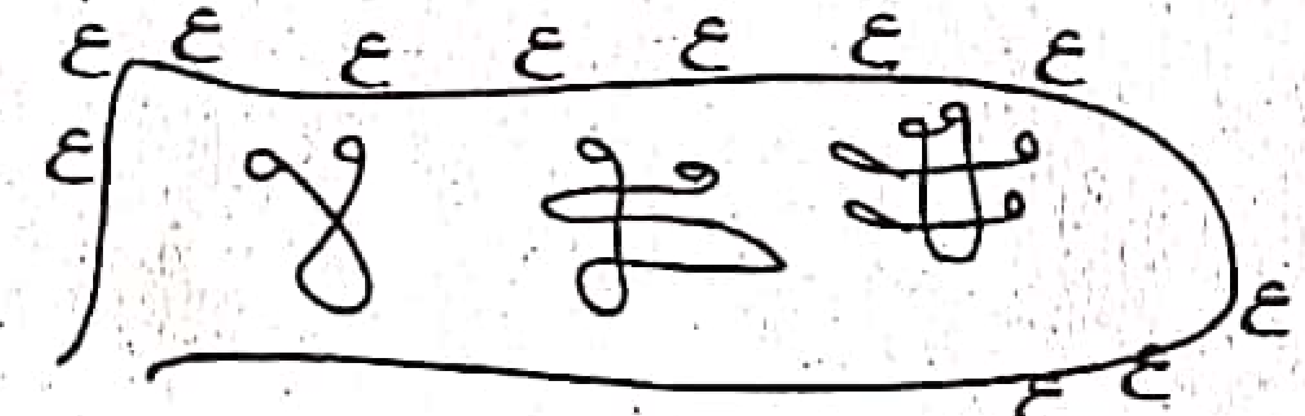
بقیہ صفحہ نمبر 29 پر

رحمکاریہ جفر

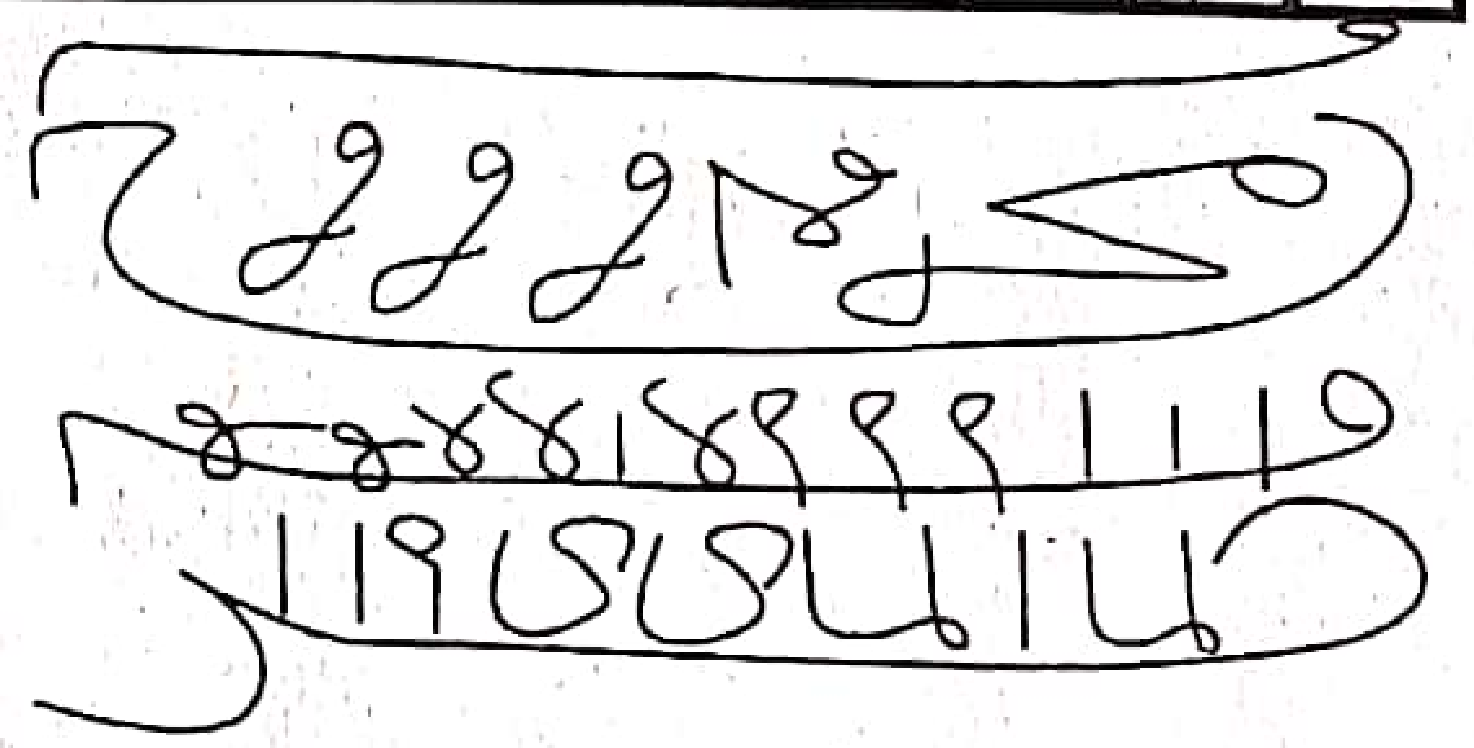
سیّد شعیب الرحمٰن شاہ، ایبٹ آباد

شمس مشتری قران

اس سال شمس مشتری قران 28 فروری 2010ء کو مکمل نظر 3:44 منٹ پر دو پہر کو قائم ہوگا۔ شمس مشتری قران برج حوت میں بن رہا ہے۔ اس نظر کی تاثیر اہل زمین پر خیر و برکت کی ہوگی۔ وہ خواتین و حضرات جن کا کاروبار بند ہوگیا ہو، کرنا کچھ ہوتا ہو اور ہوتا کچھ ہو۔ اس کے لیے آج کی محفل میں آئینہ قسمت کے لیے ایک بہترین عمل کے ساتھ حاضر ہوں۔ ترقی مرتبہ بے اندازہ دولت کا سبب پیدا کرنے کے لیے پُر تاثیر ہے۔ اگر یہ عمل خود تیار نہ کر سکے تو مجھ سے یا براہ راست عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔ اللہ پاک بہت برکت دیں۔

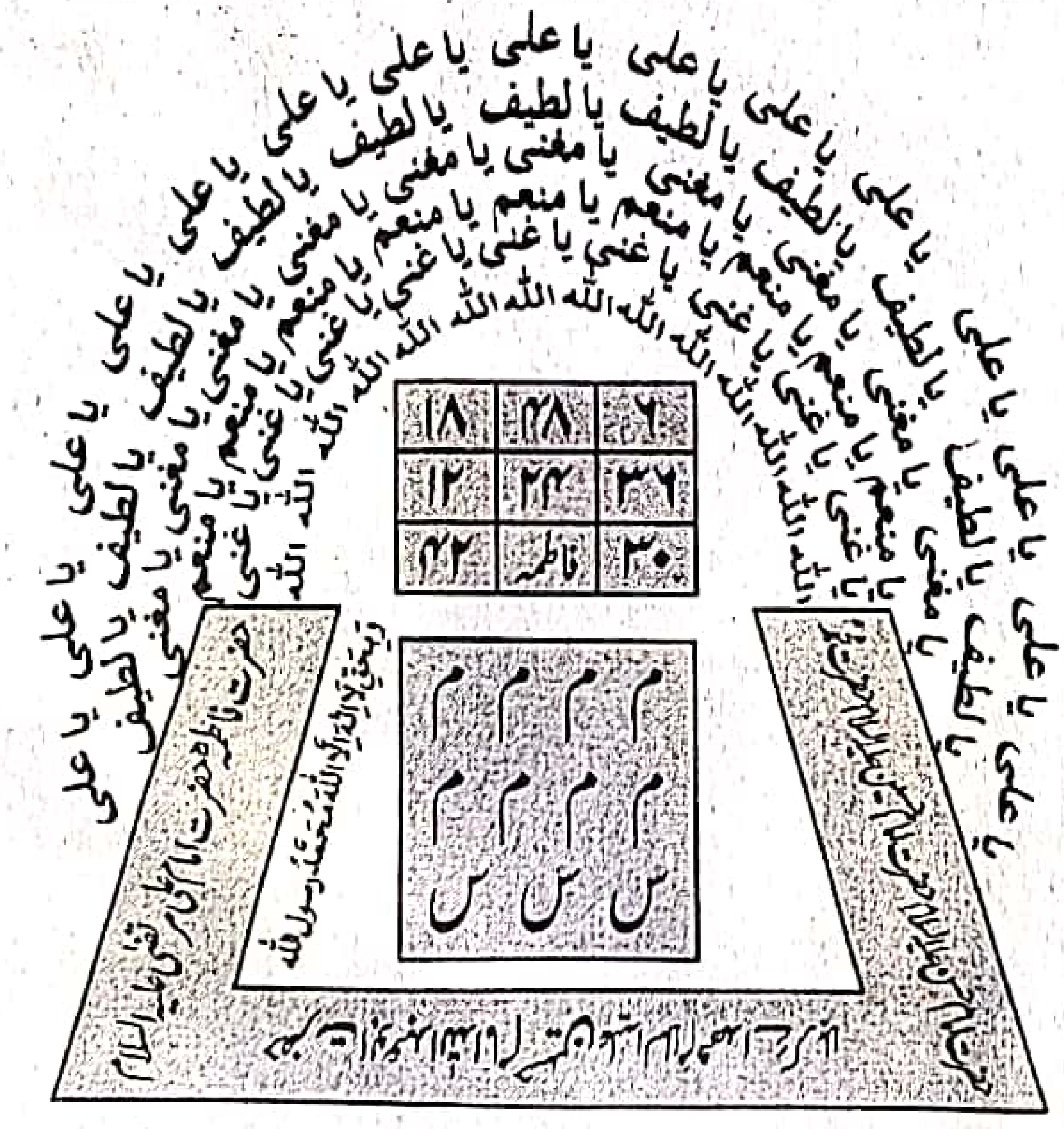


ق	س	ع	م	ح	ص	م	ل	ا
س	ع	م	ح	ص	م	ل	ا	ق
ع	م	ح	ص	م	ل	ا	ق	س
م	ح	ص	م	ل	ا	ق	س	ع
ح	ص	م	ل	ا	ق	س	ع	م
ص	م	ل	ا	ق	س	ع	م	ح
م	ل	ا	ق	س	ع	م	ح	ص
ل	ا	ق	س	ع	م	ح	ص	م
ا	ق	س	ع	م	ح	ص	م	ل



زہرہ مشتری قران

اس سال زہرہ مشتری قران 17 فروری 2010ء کو زہرہ مشتری قران مکمل صبح 7:14 منٹ پر قائم ہوگا۔ زہرہ شرفی گھر میں موجود ہے۔ مشتری اپنے گھر میں موجود ہے۔ دونوں ستارے عروج یافتہ ہو کر قران بنا رہے ہیں۔ اس وقت کے حساب سے لوح خصوصی آئینہ قسمت کی نظر کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ سب کو پسند آئے گا۔ تسخیر خلق، رجوع خلق، تسخیر مستورات کے لیے پُر تاثیر ہے۔ جب یہ لوح تیار ہو جائے تو اس پر سورۂ واقعہ (111) مرتبہ اس کا ثواب میرے پیر و مرشد حضرت غوث اعظم سیّد شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو بخشیں۔ یہ لوح اپنے اندر بے پناہ تاثیر رکھتی ہے۔ یہ لوح بہت پر تاثیر اور چلتا ہوا عمل ہے۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔ اگر یہ عمل خود تیار نہ کر سکیں تو مجھ سے یا عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔



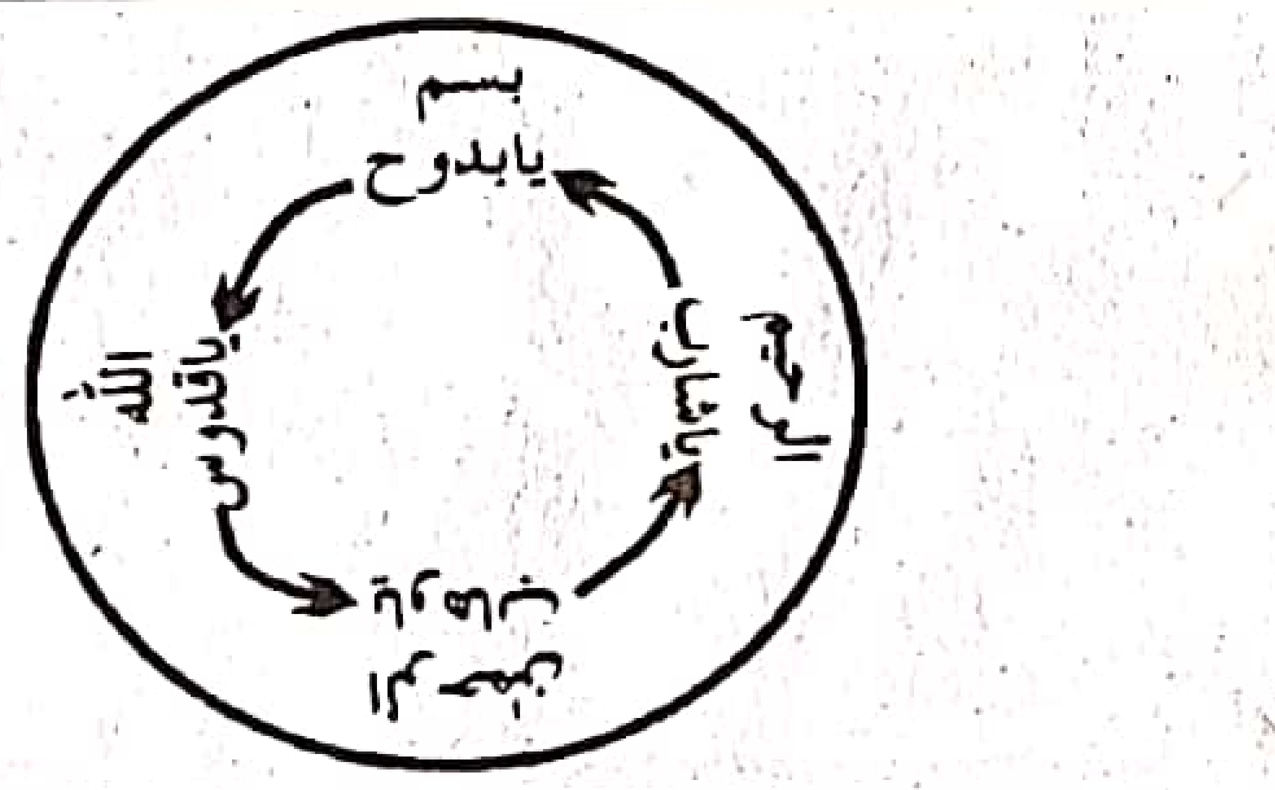
تسخیر دولت

تسخیر خاص

قمر جاوید گل

قارئین کرام آپ کی خدمت میں تسخیر خاص کے بعد تسخیر دولت کا ایک نایاب عمل پیش کر رہا ہوں۔ قارئین میرے یہ عملیات نہایت آسان لیکن زبردست قوت کے حامل ہیں جوکہ فوری اثر دکھاتے ہیں۔ اس پرآشوب دور میں یہ عمل خصوصیت کے حامل ہیں۔ آپ کی معمولی محنت کا بہت بڑا انعام آج کل ہرانسان دولت کے حصول کے لیے بے چین ہے کہ کس طرح دولت زیادہ سے زیادہ حاصل ہو اور ہیں بھی حق بجانب اس کے بغیر روزمرہ زندگی کی گاڑی کا پہیہ نہیں چلتا تو قارئین کرام روزانہ صرف پندرہ منٹ صبح اور رات کو پڑھائی کرلیں تو دولت آپ کی باندی ہوگی۔ (انشاءاللہ)

ترکیب عمل سفید کاغذ پر مندرجہ ذیل دائرہ بنالیں جوکہ شنگرف سے بنائیں اور ایک انار کی لکڑی بالشدت لیں۔ صبح اور بعد از نماز عشاء پندرہ منٹ تک بغیر تعداد پڑھیں اور لکڑی دائرہ کے اندر پھیرتے رہیں۔ اول آخر درود شریف ضرور پڑھیں اور چاروں حروف یابدوح یا قدوس یا وھاب یا شارب، آنکھیں دائرہ پر رکھیں، بہت جلد تاثیر ظاہر ہوگی۔ (انشاءاللہ)



قارئین کرام! آپ کے لیے ایک مجرب المجرب عمل تسخیر خاص لے کر حاضر ہوں۔ یہ عمل خصوصاً ان خواتین کے لیے جن کی سسرال میں عزت نہیں یا جن کے خاوند توجہ نہیں دیتے ہوں یا ان بچیوں کے لیے جن کی شادی میں نسوانیت یا دلکشی نہ ہونے یا اور کوئی بھی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو تو ان کے لیے مندرجہ ذیل نقش ایک نعمت سے کم نہیں۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا۔ اس میں خاص قسم کی کشش پیدا ہوگی کہ ہر دیکھنے والا مبہوت رہ جائے گا۔ یہ نقش قرآنی آیت (تسر النظرین) کی زبردست روحانی قوت کا حامل ہے۔ جس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ آزمائش شرط ہے۔

ترکیب عمل نقش اول ساعت مشتری یا زہرہ میں زعفران و کیوڑہ سے لکھیں رجال الغیب کا خیال رکھیں اور نقش اپنے سامنے رکھ کر انیس سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پہن لیں۔ لیکن زہرہ یا مشتری کا بخور ضرور جلائیں۔ انشاءاللہ چند یوم میں حیرت انگیز مشاہدات ملاحظہ فرمائیں گے۔

یاجبرائیل
۷۸۶

۶۱۵	۶۴۶	۶۴۰
۶۵۸	۶۳۴	۶۰۹
۶۲۸	۶۲۱	۶۵۲

۱۹۰۱
یا اسرافیل

یامیکائیل
یاعزرائیل
کھیعص
حمعسق

نقشِ محبت

از تحریر: چوہدری عدیل شہزاد، راولپنڈی

محترم قارئین بندہ ناچیز آپ کی خدمت میں اپنا ایک حب کا عمل لے کر حاضر ہوا ہے یہ سب مولائے کائنات کی عنایات اور میرے استاد محترم و مکرم جناب راجہ افتخار حسین صاحب آف کراچی کی محبتوں و شفقتوں کا نتیجہ ہے کہ بندہ آج اس قابل ہوا کہ قلم سے آپ کی خدمت میں کچھ تحریر کر سکوں۔ اب اپنے عمل کی طرف آتے ہیں۔ نقوش کو میں نے خود تحریر کر دیا ہے آپ نے صرف اس میں مطلوب کے نام کو قاعدہ کے مطابق پُر کرنا ہے۔ اس کے استعمال کے دو طریقے ہیں۔ پہلے طریقہ کی وضاحت مثال کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش ہے:

1- پہلا طریقہ

مثال: **1**- نام مطلوب مع والدہ

حنا بنت کلثوم کے اعداد = **1107**

2- مزاج مطلوب = **1107 ÷ 4**

276/3 باقی بچا

تفصیل مزاج: **1**= آتشی، **2**= بادی، **3**= آبی، **4**= خاکی

مطلوب کا مزاج = آبی ہوا

اب مطلوب کے لیے آبی نقش پُر کرنا ہے۔ ہر مزاج کے استعمال کا طریقہ آخر میں تحریر ہے۔

یا مُقلِّبَ القُلُوبِ قَلِّبْ اِلَیَّ	حنا بنت کلثوم	بِحَقِّ حَبّ حَبَّبُ یا بَدُّوحُ
۱۱۰۹	۱۶۴	۶۶۲
۱۶۳	۶۶۴	۱۱۰۸

اب تمام نقوش تحریر ہیں اس میں صرف اعداد مطلوب پُر کرنا ہیں۔

1- آتشی

۷۸۶

یا مُقلِّبَ القُلُوبِ قَلِّبْ قَلْبِهَا اِلَیَّ		بِحَقِّ حَبِّ حَبَّبُ یا بَدُّوحُ
	۱۶۴	۶۶۲
۱۶۳	۶۶۴	

2- بادی

۷۸۶

یا مُقلِّبَ القُلُوبِ قَلِّبْ قَلْبِهَا اِلَیَّ		بِحَقِّ حَبِّ حَبَّبُ یا بَدُّوحُ
۱۶۴	۶۶۲	
	۱۶۶	۶۶۱

3- آبی

۷۸۶

یا مُقلِّبَ القُلُوبِ قَلِّبْ قَلْبِهَا اِلَیَّ		بِحَقِّ حَبِّ حَبَّبُ یا بَدُّوحُ
	۱۶۴	۶۶۲
۱۶۳	۶۶۴	

4- خاکی

۷۸۶

یا مُقلِّبَ القُلُوبِ قَلِّبْ قَلْبِهَا اِلَیَّ		بِحَقِّ حَبِّ حَبَّبُ یا بَدُّوحُ
	۱۶۶	۶۶۴
۱۶۷	۶۶۲	

نقوش کو پُر کرنے کا قاعدہ

1- آتشی کے خانہ نمبر **1** میں نام مطلوب معہ والدہ، خانہ نمبر **2**، میں اعداد مطلوب سے ایک بڑھا کر پُر کریں۔ اسی طرح خانہ نمبر **3** پُر کرنا ہے یعنی ایک بڑھا کر۔ **2**- بادی کے خانہ نمبر **7** میں نام مطلوب معہ والدہ، خانہ نمبر **8** میں اعداد مطلوب سے ایک بڑھا کر پُر کریں۔ اسی طرح خانہ نمبر **9** پُر کرنا ہے یعنی ایک بڑھا کر۔ **3**- آبی کو بھی نقش بادی کی طرح پُر کرنا ہے۔ **4**- خاکی کے خانہ

رانا ناصر علی، جھنگ صدر

کرشمات الارواح

معزز قارئین کرام! آج کی محفل میں تسخیر شٹالا مائی کا عمل حاضر خدمت ہے یہ میرا اپنا تجربہ شدہ وصدری عمل ہے، نایاب عمل ہے۔ جس کی جتنی اچھی تعریف کی جائے کم ہے۔ خصوصاً آئینہ قسمت کی نظر کرتا ہوں۔ شٹالا مائی ایک طاقتور دیوی ہے۔ جس کی عمر بھی بہت لمبی ہے۔ جب یہ حاضر ہوتی ہے تو بہت سی پرانی باتیں جو کہ راز کی ہوتی ہیں جن کو سن کر مسخر کنندہ حیران رہ جاتا ہے۔ یہ اپنی مخصوص سواری پر سوار ہو کر آتی ہے جس کے چھ ہاتھ ہیں۔ شٹالا مائی اپنے مسخر کنندہ کی ہر طرح سے اور بھرپور طریقہ سے اس کے دنیاوی کاموں میں مدد کرتی ہے جو شخص اس کو مسخر کر لیتا ہے وہ آرام سے اپنی زندگی گزارتا ہے اسے دوسرے کسی بھی عمل کی حاجت باقی نہیں رہتی کیونکہ یہ ہر کام آپ کے کہنے پر سیکنڈوں منٹوں میں کرے گی حب بغض عداوت گریختہ کی واپسی رشتوں کی بندش دور کرنا، جادوٹونہ ختم کرنا اور پرائز بانڈ و ہر قسم کے لاٹریوں کے شرطیہ نمبرز بتاتی ہے جو لوہے پر لکیر ہوتے ہیں۔ اس کے عمل کی تفصیل بہت طویل ہے جو یہاں بیان کرنا ناممکن ہے۔ اس کو جو شخص مسخر کرنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ سب سے پہلے پرہیز جمالی کرے پھر نوچندی ہفتہ یا منگل کی شب رات بارہ بجے عمل شروع کرے اپنے سامنے چنبیلی کا چراغ روشن کرے جس کی لو پر دوران عمل آپ کی نظر ہو اور اپنے سامنے سات رنگ کی مٹھائی عطر چنبیلی گلاب کے پھول، سرمہ، کنگھی رکھے اور پھر عبارت عمل کو **1080** مرتبہ پڑھے باحصار عمل کرے سات یوم کا عمل ہے اس دوران عمل کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں لیکن آپ گھبرائیں نہ اور عمل بغیر خوف وخطر جاری رکھے اور آخری یوم حاضری ہوگی سبز ریشمی لباس میں حاضر ہوگی چہرہ نہایت حسین وجمیل ہوگا۔ جب حاضر ہو تو قول وقرار لے لیں حاضری کا طریقہ و نشانی بھی لے لیں وہ تمام طریقہ کار بتا دے گی اس کے بعد جب بھی کبھی ضرورت ہو تو اس کے بتائے ہوئے طریقہ پر عمل کریں حاضر ہوگی اور جو کام ہو کہیں لمحہ بھر میں ہر کام بخوشی کرے گی یہ اپنے مسخر کنندہ کو اس کے طلب کرنے پر اسے مال و دولت سے بھی نوازتی ہے۔ جس سے آپ خوش وخرم زندگی گزار سکتے ہیں۔ آخر میں عرض کرتا چلوں کہ اس عمل کی اجازت شاہ زنجانی صاحب یا پھر مجھ سے ضرور لیں بغیر اجازت عمل کرنے سے ناکامی کے ساتھ ساتھ رجعت کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا اجازت ضرور لیں۔ عمل یہ ہے۔

اوم این کلیں ھریں شریں آ گچھ شٹالا سواھا

نمبر **7** میں اعداد مطلوب معہ والدہ سے دو عدد کم کر کے پُر کریں اور خانہ نمبر **8** کو ایک عدد کم کر کے پُر کریں اور خانہ نمبر **9** میں نام مطلوب معہ والدہ پُر کریں۔

2- دوسرا طریقہ

ہر مزاج کا ایک ایک نقش تحریر کریں اور مزاج کے مطابق استعمال کریں اور مزید **11** آتشی نقش تحریر کریں۔ ان کی روزانہ ساعت زہرہ یا مشتری میں بتیاں بنا کر چراغ میں روشن کریں اور عزیمت مندرجہ ذیل کو نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد کے مطابق ورد کریں۔

عزیمت: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ قَلْبِهَا اِلَیَّ نام مطلوب

معہ والدہ بِحَقِّ حَبِّبْ حَبِّبْ یَا بَدُّوْحُ

استعمال مزاج

1- آتشی: ایک نقش آگ کے نیچے دبائیں، باقی **11** عدد کو روزانہ بتیاں بنا کر چراغ میں ساعت زہرہ ومشتری میں جلائیں۔ چراغ کے سامنے بیٹھ کر مطلوب کے اعداد کے مطابق عزیمت پڑھیں۔ **2- بادی:** پھل دار درخت میں لٹکائیں اور خانہ مطلوب کی طرف منہ کر کے عزیمت بمطابق اعداد مطلوب پڑھیں **11** دن۔ **3- آبی:** دریا، تالاب یا نہر کے کنارے جگہ گیلی ہو، دفن کریں اور روزانہ وہاں بیٹھ کر عزیمت بمطابق اعداد مطلوب پڑھیں، **11** دن۔ **4- خاکی:** ایک عدد نقش مطلوب کی چوکھٹ میں اور دوسرے کو صاف میدان میں دفن کریں اور روزانہ مطلوب کے اعداد کے مطابق وہاں پر عزیمت پڑھیں۔

انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا۔ میں نے تمام وضاحتیں کر دی ہیں۔ سمجھ کر استعمال کریں۔

نوٹ نقش کو تحریر کرتے ہوئے اور استعمال کرتے ہوئے اور عزیمت پڑھتے ہوئے ساعتِ زہرہ یا مشتری ہونی چاہیے۔

زندگی نے وفا کی تو انشاء اللہ آئندہ بھی اپنے تجربات/مجربات کو احاطہ تحریر میں لانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔

مجرب عملیات ـــ مجربات قریشی

از تحریر: ایم مصدق قریشی، ایبٹ آباد

یہ مشہور ہے کہ جلدی کے کام میں شیطان کا اثر ہوتا ہے اور کام میں دیر ہونا رحمٰن کی تدبیر ہے۔ قدرت ہر کام میں آہستگی اور تاخیر پسند کرتی ہے۔ اسی وجہ سے قدرتی کام بھی خراب نہیں ہوتے اور شیطان کام میں عجلت چاہتا ہے۔ اس لیے شیطانی کام اکثر خراب ہوتے ہیں۔ اسی قانون کے مطابق علوی عملیات دیر میں فائدہ کرتے ہیں۔ مگر ان کا اثر دیرپا ہوتا ہے۔ سفلی عمل جلد تاثیر دیتے ہیں۔ مگر یہ تاثیر مستقل نہیں ہوتی۔ میں عموماً سفلی عملیات پر بہت کم لکھتا ہوں۔ سفلی عملیات کی عبارتیں اکثر ایسی ہوتی ہیں جن کے معنی سمجھ میں نہیں آتے۔ ہو سکتا ہے کہ ان میں بعض جملے ایسے ہوں جن سے شرک اور گناہ کا پہلو پیدا ہو۔ ہاں بعض ایسے سفلی عمل جن کے معنی مجھے سمجھ آ جائیں اور کوئی جملہ خلاف شرع نہ ہو تو میں کبھی کبھی اچھا سفلی عمل لکھ دیتا ہوں۔ یہ سفلی عمل حب کے لیے ہے۔

سفلی عمل برائے حب: عروج ماہ میں یعنی چاندنی کی پہلی اتوار سے تیرہ دن تک طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک اس سفلی عمل کو کرنا ہوگا۔ مہینہ کوئی بھی ہو، کسی خوشبودار درخت کے نیچے کھڑے ہو کر عمل کرنا ہوگا۔ درخت خواہ چھوٹا ہو یا بڑا ہو۔ اگر درخت بڑا ہے تو اس کے نیچے کھڑے ہو جاؤ اگر چھوٹا ہے تو اس کے پاس کھڑے ہو جاؤ۔ اس درخت کی ایک شاخ توڑ لو اور 21 مرتبہ یہ عمل پڑھ کر اس شاخ پر پھونک دو اور پھر اس شاخ کو اسی جگہ دھاگے سے باندھ دو۔ جس جگہ سے توڑا تھا اور تھوڑا سا دودھ جس میں شکر ملی ہو اس جگہ پر ڈال دو۔ شکر سے میٹھا کیا گیا دودھ پہلے سے تیار کر کے اپنے پاس رکھ لیں۔ اتوار کے دن کا عمل ختم ہوا۔ اس طرح پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ، ہفتہ روزانہ یہ عمل اس وقت پر کرنا ہوگا۔ اسی درخت کے پاس اب اس بندھی ہوئی شاخ کو توڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ باقی دنوں میں صرف اس قدر عمل کرنا ہے

کہ اکیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر دودھ پر پھونک کر یا بندھی ہوئی شاخ پر پھونک کر میٹھا دودھ تھوڑا سا اس شاخ پر ڈال دیا کریں۔ تیرہ دن بعد یا تیرہ دن کے اندر اندر خدا کے حکم سے روٹھا ہوا شخص راضی ہو جائے گا اور محبت کرنے لگے گا۔ پڑھنے کا عمل ذیل ہے۔

ٹوٹی بائیں گلے کو آئیں

بیری دوست بن جائے

بندر ابن کی پون پائے

فلاں بن فلاں (نام مطلوب معہ والدہ) کا دل اڑاتے بحق یابدوح یابدوح۔

(**نوٹ**) اگر مطلوب کی ماں کا نام نہ معلوم ہو تو صرف مطلوب کا نام کافی ہے۔ اگر کوئی امیر ناراض ہو تو نام بمعہ عہدہ ضرور لیں۔ اجازت عمل ہے۔ کوئی بات معلوم کرنی ہو تو شاہ زنجانی سے رابطہ کریں۔

عمل الحب: نوچندی منگل کو اپنے بیسوں ناخن تراشیں اور ہر ایک منگل کو سوختہ کرے اور لوبان اور گل کی دھونی دے بلکہ 5 مرتبہ دھونی دے۔ پھر اس راکھ کو قدر مطلوب کو کھلا دے۔ بلکہ بعد تیاری راکھ ناخن ہائے پاؤ بھر شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔ انشاء اللہ محبت بے حد ہوگی، تجربہ شدہ ہے۔

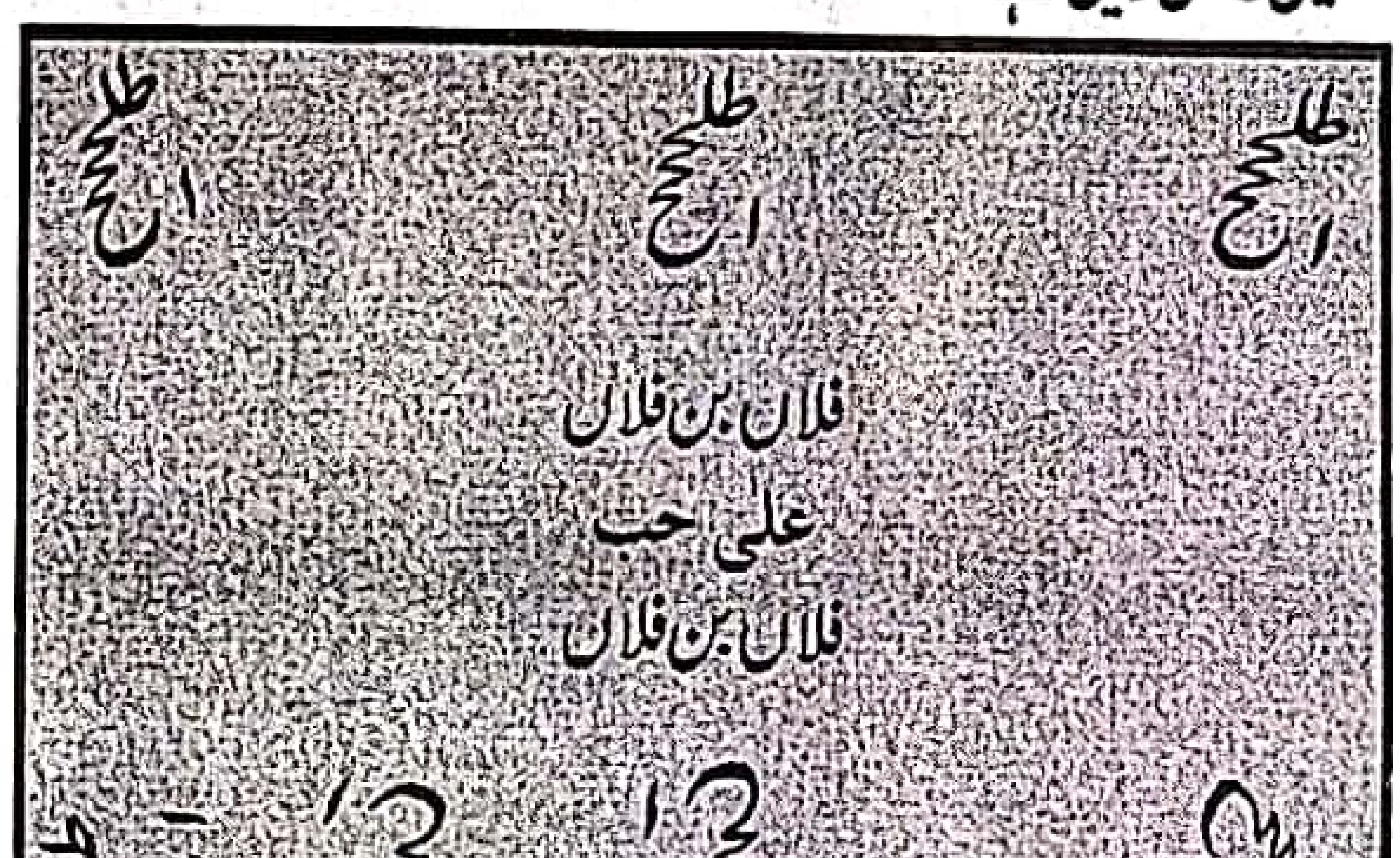
طلسم الحب: جگنو جو رات کو چمکتا ہے۔ اسے پنجشنبہ کی شب کو حاصل کر کے لا کر روغن زیتون میں ڈال دیں اور 21 روز تک دھوپ میں رکھیں۔ 21 روز بعد جس جگہ جانا ہو اور کام نکالنا ہو یا کسی بڑے افسر سے کام نکالنا منظور ہو۔ اس روغن کو پیشانی پر لگا کر حاکم افسر کے روبرو پیش ہوا۔ انشاء اللہ مطلوب سے مطلب حاصل ہوگا۔ تجربہ شدہ ہے۔

عمل الحب: تقریباً ایک یا دو تولہ چاول لے لیں۔ رات کو سوتے

وقت ان چاولوں کو منہ کے اندر کلہ کر کے دائیں جانب رکھیں۔ تمام شب میں لعاب دہن سے تر ہو جائیں گے۔ صبح ان چاولوں کو منہ سے باہر نکال دیں اور خشک کر لیں اور **500** دفعہ روزانہ ان چاولوں پر سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے۔ یہ عمل دو ہفتہ کریں۔ اصل میں **21** یوم تک کرنا چاہیے۔ پھر ان چاولوں میں سے ایک چاول پیس کر کسی چیز میں ملا کر مطلوب کو کھلائے، انشاء اللہ فرمانبردار ہو کر مطیع ہو گا۔

نقش الحب: بروز نوچندی اتوار اور رجال الغیب کو معلوم کرنے کے لیے زنجانی جنتری **2010**ء سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ تنہا برہنہ ہو کر غسل کریں اور منہ محبوب کے گھر کی طرف کر کے اور مندرجہ ذیل نقش ایک پاک کاغذ پر انار شیریں کی قلم سے زعفران سے سیاہی سے تحریر کریں۔ پھر ایک بڑا لیموں کاٹ کر کے دو ٹکڑے کرے۔ اس کے درمیان نقش رکھ کر دونوں حصوں کو **21** سوئیوں کی مدد سے جوڑ دیں۔ پہلے ایک سوئی کے درمیان نقش رکھ کر دونوں حصوں کو جوڑ دیں۔ باقی سوئیاں اِدھر اُدھر لگا کر لیموں کے دونوں حصوں کو جوڑ دیں۔ لیموں کو محفوظ مقام پر رکھ دیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کام ہو گا۔ مطلوب حاضر ہو کر مطیع ہو گا۔

نوٹ: نقش میں پہلے مطلوب کا نام معہ والدہ لکھیں۔ پھر اپنا نام معہ والدہ لکھیں۔ نقش ذیل ہے۔



لڑکیوں کی بخت کشائی کے لیے: جس لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو تو ذیل کے اسماء طلسمات کو زعفران سے سفید کاغذ پر کسی سعد وقت میں لکھ کر کسی مٹی کے کوزے مین ڈال کر پانی سے بھر دیں۔ تین ہفتہ تک لڑکی اس کوزے سے پانی پیتی رہے۔ خدا نے چاہا تو بخت کشائی ہو گی۔ اسمائے طلسمات ذیل ہیں۔

"سولمالج ملححی هملو خیم"

طلسم زبان بندی: میں ایک عجیب تحفہ پیش کر رہا ہوں۔ اس سے پہلے بھی کئی زبان بندی کے عملیات تحریر کیے جا چکے ہیں اور آپ نے پڑھے بھی ہوں گے۔ مگر یہ طلسم ان سب سے زیادہ حیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ جب بھی قمر در عقرب ہو تو تقریباً ہر ماہ میں قمر در عقرب ہوتا ہے۔ آپ زنجانی جنتری **2010**ء سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

نیچے تحریر شدہ طلسم آپ **101** مرتبہ کالی سیاہی سے لکھ لیں۔ (یعنی **101** تعویذ لکھ لیں) پھر ان کو پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ ہر قمر در عقرب میں ایسا کرنا ہو گا یعنی اس کا چلہ ہے۔ ایک ماہ تک عمل قابو میں رہتا ہے۔ ایک سال کے چلہ کے بعد آپ حیرت انگیز کمالات دیکھیں گے جو کہ نہایت پر تاثیر ہوں گے۔ وہ لوگ جن کی قوت ارادی اچھی ہو انھیں جلد کامیابی حاصل ہو جاتی ہے۔ جو لوگ سال بھر چلہ کرتے ہیں اور عمل بھی ساتھ چلاتے رہتے ہیں۔ ان کو بہت بڑی طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس طلسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھا جائے تو تمام دشمنوں اور بد گوئیوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ اگر اس طلسم کو لکھ کر درخت پر باندھ دیا جائے تو درخت پھل نہ دے گا اگر مرغی کے پاؤں میں باندھ دیا جائے تو وہ انڈا نہ دے گی۔ جس عورت کے گلے میں ڈال دو گے اس کو کبھی حمل نہ ہو گا۔ اس کا اثر ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا ہے۔ یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ اپنے ادراک کے مطابق استعمال کریں اور جائز کاموں میں اس سے مستفید ہوں۔ ناحق کریں گے تو خود رجعت کا شکار ہوں گے۔ (تجربہ شدہ ہے۔) طلسم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم. عمهھو سـه اربع باشد صما همه مسلع صلع احمی سعهل لاشهد اللّٰه انه لا الٰه الا اللّٰه و الملائکته والو العلم قائما. با القسط لا اله الا هو العزیز الحکیم.



شازمہ پری کی حاضری

سید کاشان احمد، کراچی

حاضرات کے سلسلے میں یوں تو عملیات ہزار ہا ہیں لیکن ان کی ترکیب و ترتیب اتنی پیچیدہ ہوتی ہے کہ آج کے اس مصروف ترین دور میں اس پر عمل کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس لیے میں رسالہ آئینہ قسمت میں اپنے استاد محترم جناب محمد شریف سوریا صاحب کا دیا ہوا عمل میں قارئین کے لیے تحریر کر رہا ہوں جو اس عمل کے عامل کامل ہیں۔ شازمہ پری باطنی طور پر تسخیر ہوتی ہے اور جب حاضر ہوئی ہے تو ساتھ میں دو کنیزیں بھی ساتھ ہوتی ہیں اس میں ایک کنیز کا نام سائرہ پری اور دوسری کنیز کا نام ثمرہ پری ہے۔ شازمہ پری بے حد حسین ہے اچھی دوست بن کر رہتی ہے۔ شازمہ پری کی حاضرات کسی جادو سے کم نہیں ہیں۔ کیونکہ ریس وسٹہ، پرائز بانڈ اور دوسری لاٹریوں کے اعمال حاصل کرنے اور اس کی جستجو میں لوگوں کی عمریں بیت گئیں مگر وہ گوہر مراد حاصل نہ کر سکے ان لوگوں کے لیے یہ حاضرات کسی خزانہ سے کم نہیں۔

شازمہ پری سٹہ کا نمبر **100%** فیصد درست بتاتی ہے اور عامل کے تمام کام باطنی طور پر کرتی ہے۔

ہدایات : اس عمل کو کرنے کے لیے کمرہ تنہا ہونا چاہیے جو عمل کے دوران کسی اور استعمال میں نہ آئے۔

عمل رات کے وقت کریں اور کسی ایک مقرر وقت پر کریں۔ یاد رکھیں کہ جس قدر بھی دوسری مخلوق ہے وہ وعدہ کی پابند ہوتی ہے یہ کمزوری صرف حضرت انسان میں ہے کہ وہ وعدہ خلافی پر اتر آتا ہے جو بھی وعدہ اور عہد و شرائط ہوں انھیں شازمہ پری سے شروع میں ہی طے کر لیں۔ شازمہ پری وہ کام کرے گی جو پہلے دن شرائط میں طے ہو گا۔ اگر روپیہ، سونا اور نمبر وغیرہ کی خواہش ہو گی وہ اس کا بھی انتظام کر دے گی۔ اگر آپ شرائط پر قائم رہیں گے تو وہ کوئی نقصان نہ کرے گی۔ دوران عمل مسلمان نامی دیو آ کر عمل میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ اس سے بچنے کے لیے حصار بہت مضبوطی سے باندھ لیں۔ اس عمل کو کرنے کے لیے شعبان کا مہینہ زیادہ مناسب رہتا ہے، ویسے کبھی بھی یہ عمل کر سکتے ہیں، کوئی قید نہیں ہے۔

عمل : سب سے پہلے اس نقش کو ساعت قمر میں زعفران اور عرق گلاب کی سیاہی سے لکھ کر موم جامہ کر کے عامل اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور عامل اس نقش کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔



عبارت عمل : یا ھلج یا شازمہ پری احضرو، احضرو، احضرو بحکم حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر شود

عبارت عمل کو روزانہ چالیس دن تک **717** مرتبہ کامل یکسوئی کے ساتھ آنکھیں بند کر کے پڑھیں بعد چالیس دن کے آپ اس عمل کے عامل ہو جائیں گے۔

ترکیب طریقہ عمل: جب بھی شازمہ پری کو حاضر کرنا مقصود ہو تو کامل یکسوئی کے ساتھ آنکھیں بند کر کے عبارت عمل **101** مرتبہ پڑھنا شروع کریں۔ **101** مرتبہ پڑھنے کے دوران شازمہ پری اپنی دونوں کنیزوں کے ساتھ حاضر ہو جائے گی۔ آپ اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ لیں گے۔ جو بھی سوال ہو شازمہ پری سے کریں جواب ملے گا، جس کو آپ سنیں گے بھی اور جو بات آپ کرنا چاہیں دل ہی دل میں کریں۔ جواب ملتا رہے گا۔ آپ کا قلب اور آپ کا جسم تو عالم وجود میں ہو گا لیکن آپ اس سے بے خبر ہوں گے۔ زیادہ وقت نہ لگائیں چند منٹ بعد اجازت دے دیں اور پھر آنکھیں کھول لیں۔

از قلم: امیر حیدر شاہ کاظمی گڑھ مہاراجہ جھنگ

مستحصلہ اسرغیب ابوطالبیہ

قارئین اس کائنات کی تخلیق کا مقصد بہت وسیع ہے۔ اس کائنات میں ہر شخص آرام چاہتا ہے۔ مگر آرام اس وقت تک نہیں حاصل ہو سکتا۔ جب تک آدمی خود بے آرامی کے بستر پر نہ سوئے۔ راقم الحروف نے مستحصلہ سرغیب ابوطالبیہ پر بہت ساری کتب پڑھی ہیں۔ مختلف کتب میں اس کا مختلف طریق ہے۔ ان کتب و رسائل کی ورق گردانی سے مجھے ایک حقیقت بڑے واضح طریقہ سے حاصل ہوئی ہے کہ جو قواعد پیش ہوئے ہیں۔ ان قواعد کے ساتھ اس کی کوئی مثال نہیں ہے۔ اس سے یہ واضح ہے۔ مصنف قاعدہ کی اصلیت سے بالکل ناواقف ہے۔ کیونکہ اس نے اسے تجربات کی کسوٹی پر پرکھا نہیں۔ اور کہیں سے نقل کر کے دوسروں کو سر دردی کے لیے درج کر دیا۔ آج مستحصلہ سرغیب ابوطالبیہ کی ایک مثال دے رہا ہوں۔ اہل علم حضرات تو اسے سمجھ جائیں گے۔ کیونکہ یہ ماضی کے جفارین کی طرح شعبدہ نہیں ہے۔ ہر حرف مستحصلہ کا ذمہ دار ہوں۔ البتہ مبتدیان علم کے لیے ہم وقتاً فوقتاً اس قاعدہ کی وضاحت کریں گے تاکہ مبتدی اس سرغیب سے فیوض یاب ہو سکیں۔

خوش ہو گا مبتدی اس بھید الہام سے

جفار لاجواب ہوں گے قاعدہ کلام سے

سوال: کیا کشمیر آزاد ہو گا؟

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
اساس	و	ا	و	م	ی	م	خ	ا	ع	ی	ن	ز	ا	و	ا	و	ی	ا	ح	ا
نظیرہ	ر	س	ر	ظ	خ	ظ	ی	س	ب	خ	غ	ش	س	ر	س	ر	خ	س	ت	س
نسبت اساس	۶	۶	۱۲	۴	۴	۱۲	۶	۷	۷	۵	۳۵	۷	۶	۶	۶	۶	۱	۸	۸	۶
نسبت نظیرہ	۶	۶	۱۸	۹	۹	۹	۶	۶	۶	۶	۳	۳	۲	۶	۶	۶	۶	۱۲	۱۲	۶
تعدیل ۱	۱۲	۱۲	۶	۵	۵	۳	۱۲	۱	۱	۱	۳۲	۴	۴	۱۲	۱۲	۱۲	۵	۵	۵	۱۲
نسبت اساس نظیرہ	۶	۶	۶	۳۶	۶	۳۶	۶	۶	۱۴	۶	۵	۲۱	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۴	۶
عکس	۶	۶	۳۶	۶	۳۶	۶	۶	۱۴	۶	۵	۲۱	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۴	۶	۶
تعدیل ۲	۱۲	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۱۲	۸	۸	۱	۱۶	۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲	۴	۱۴
تعدیل در تعدیل	۲۴	۲۴	۲۴	۲۵	۲۵	۲۷	۲۴	۷	۷	۲	۱۶	۱۱	۸	۲۴	۲۴	۲۴	۸	۳	۱	۲۴
حرف دور	خ	خ	خ	ز	ز	ظ	خ	ز	ز	ب	ع	ک	ح	خ	خ	خ	ح	ج	ا	خ
حرف قوی	س	ذ	س	خ	ز	ض	د	ح	ح	ک	س	ی	ط	س	ذ	س	ف	د	ی	ذ
حرف مستحضرہ	ص	ط	ط	س	ی	ق	و	ت	م	غ	ح	ب	م	ط	ط	ط	ل	ج	ج	ط
مستحصلہ	س	ض	ر	ذ	د	ر	ی	ز	د	و	ھ	ا	ا	س	خ	س	خ	ی	د	ح
مؤخر صدر	ح	س	د	ض	ک	ر	خ	ذ	س	د	خ	ر	س	ی	ا	ز	ا	د	ھ	و
جواب نظیرہ	ح	ا	ص	ل	ک	ر	ی	ک	ا	د	ی	ر	س	ی	ا	ز	ا	د	ھ	و
جواب	حاصل				کرے			گا		دیر		سے			آزاد				ہو	

ویدک یوگ ودیا
مہا پرش یوگ
قسط نمبر 2

سید انور فراز

اس سلسلے کے گزشتہ مضمون میں یوگ کا تعارف اور اس کی قوت کو جانچنے کے حوالے سے گفتگو ہوئی تھی کیونکہ یوگ کی تعریف اور افادیت سے واقفیت ضروری ہے۔ منجم حضرات تو یقیناً یوگ کے بارے میں جانتے ہیں لیکن ہمارے عام قاری ظاہر ہے، ناواقف ہیں۔

یوگ تقریباً ہر زائچے میں موجود ہوتے ہیں لیکن ضروری نہیں ہے کہ ہر یوگ اپنا بھرپور اثر بھی ظاہر کرے۔ بعض یوگ کسی دوسری وجہ سے اپنا اثر کھو دیتے ہیں یا ان کا اثر بہت معمولی ظاہر ہوتا ہے۔ آج کی نشست میں ہم ایک ایسے یوگ پر بات کریں گے جو اکثر زائچوں میں موجود ہوتا ہے اور کسی خاص شعبے میں صاحب زائچہ کی نمایاں خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے۔ اب جو یوگ پیش کیا جارہا ہے اس کو **مہا پرش یوگ** کا نام دیا گیا ہے۔ اسے زائچے میں ڈھونڈنا زیادہ مشکل کام نہیں ہے۔

مہا پرش یوگ کی پانچ قسمیں ہیں۔ کیونکہ پانچ سیارگان مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ اور زحل علیحدہ علیحدہ انفرادی طور پر اس یوگ کا سبب بنتے ہیں۔ پانچوں سیارگان کی وجہ سے بننے والے پانچ یوگ "**پنچم مہا پرش یوگ**" کہلاتے ہیں اور ان یوگوں کو عظیم لوگوں کے یوگ کہا جاتا ہے۔ **مہا** کے معنی عظیم اور **پرش** کے معنی آدمی کے ہیں۔ پانچوں سیارگان میں سے جب کوئی سیارہ خانہ ہائے اوتاد میں شرف یافتہ یا اپنے گھر کا ہو کر بیٹھتا ہے تو مہا پرش یوگ جنم لیتا ہے۔ ایسی صورت میں سیارے کی مناسبت سے ایسی توانائی ظاہر ہوتی ہے جو صاحب زائچہ کی زندگی میں نمایاں طور پر نظر آتی ہے اور متعلقہ سیاروی خصوصیات کا اظہار کرتی ہے۔

مہا پرش یوگ کا تجزیہ کرتے ہوئے ہمیں طالع پیدائش اور قمر کی پوزیشن کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ یوگ بنانے والے سیارے پر دیگر نحس یا سعد سیارگان کے نظرات کو بھی فراموش نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ یہ تمام امور یوگ کی قوت یا کمزوری کے لئے اہمیت کے حامل ہوں گے۔

ہمسا یوگ Hamsa Yoga

پنچم مہا پرش یوگ میں سے ہم سب سے پہلے ہمسا یوگ پیش کر رہے ہیں جس کی تشکیل مشتری کرتا ہے۔ اس یوگ میں مشتری کو پہلے، چوتھے، ساتویں یا دسویں گھروں میں سے کسی گھر میں ہونا چاہئے اور اپنے ذاتی برج یا برج شرف میں ہونا چاہئے، اس صورت میں ہمسا یوگ تشکیل پائے گا۔ دوسرے معنوں میں ہمسا یوگ تمام ذوجسدین اور منقلب طالع پیدائش کی صورت میں ہی تشکیل پاسکتا ہے، ثابت بروج ثور، اسد، عقرب اور دلو طالع کی صورت میں اس کا امکان نہیں ہے مگر چونکہ چندر لگن کی اہمیت بھی ویدک سسٹم میں طالع سے کم نہیں ہے لہٰذا اس یوگ کو چندر لگن سے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ مثلاً طالع ثابت ہو اور چندر لگن منقلب یا ذوجسدین ہو اور مشتری قمر سے خانہ ہائے اوتاد میں بیٹھا ہو تو بھی ہمسا یوگ تسلیم کیا جائے گا۔ یوگ کی قوت کا انحصار حسب دستور طالع، قمر اور مشتری کی پوزیشن کے علاوہ گھر کی اہمیت پر ہوگا۔

اثرات و نتائج

کلاسیکل لٹریچر کے مطابق ہمسا یوگ کے حامل صاحب زائچہ کے پیروں پر گھونگا، کنول یا مچھلی کا نشان ہوگا، وہ خوبصورت جسم کا مالک ہوگا، سب لوگ اسے پسند کریں گے، نیک طبیعت اور پاکیزہ ذہن رکھتا ہوگا۔

ہمسا یوگ کے حامل افراد نہایت وفادار ہوتے ہیں اور انہیں مصائب اور پریشانیوں سے تحفظ بھی حاصل ہوتا ہے۔ یہ لوگ بہت دور اندیش ہوتے ہیں اور ان میں کم تر اور بلند تر مقام میں تمیز کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ اس یوگ کا ایک دلچسپ پہلو یہ بھی ہے کہ یہ زبردست جنسی جذبات کو جنم دیتا ہے اور کسی فرد کو حسن، تعیش، فضول خرچی، عزت نفس اور

پاکیزہ ذہن سے نوازتا ہے، صاحب زائچہ فلسفی ٹائپ، مذہبی، روحانی اور بہت خوش نصیب انسان ہوگا۔

مناسب ہوگا کہ ہمسایوگ کی مثالیں بھی پیش کردی جائیں۔ یہاں ہم مکمل زائچہ دینے کے بجائے زائچے میں سیارگان کی پوزیشن لکھ رہے ہیں تاکہ شوقین حضرات خود زائچہ بنا کر معائنہ کرلیں۔

صاحب زائچہ کی تاریخ پیدائش 12 مئی 1916ء ہے اور طالع پیدائش قوس ہے۔ راہو دوسرے گھر میں اور مشتری چوتھے گھر برج حوت میں ہے، شمس اور عطارد چھٹے گھر برج ثور میں ہے، زہرہ اور زحل ساتویں برج سنبلہ میں ہیں، مریخ اور قمر نویں برج اسد میں ہیں۔

اس مثال میں مشتری چوتھے گھر اپنے ہی گھر برج حوت میں ہے لہٰذا ہمسایوگ تشکیل پاتا ہے لیکن اس کے باوجود صاحب زائچہ زندگی میں کوئی اعلیٰ مقام حاصل نہیں کرسکا، نہ ہی وہ کوئی ممتاز شخصیت کے طور پر سامنے آیا۔ وجہ صاف ظاہر ہے، مشتری پر زحل اور مریخ کے طاقت ور نحس نظرات پڑ رہے ہیں پھر بھی مشتری اپنے دور میں خاصی حد تک ہمسایوگ کو فروغ دینے کا اہل ہے، صاحب زائچہ اچھی شخصیت اور کردار کا مالک تھا اور اس کے دوست احباب اسے پسند کرتے تھے۔ یہ مثال اس لئے پیش کی گئی کہ جب مشتری نحس نظرات یا خراب صحبت میں ہو تو ہمسایوگ کے اثرات میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

ایک اور مثال دیکھئے صاحب زائچہ کی تاریخ پیدائش 11 اپریل 1880ء ہے اور طالع پیدائش جوزا ہے۔ مریخ اور کیتو طالع میں ہیں۔ شمس، زہرہ، مشتری، زحل اور عطارد دسویں گھر برج حوت میں ہیں۔ قمر گیارھویں گھر برج حمل میں ہے۔

اس مثال میں مشتری دسویں گھر میں ہونے کی وجہ سے زیادہ اہمیت اختیار کرگیا ہے۔ مزید یہ کہ طالع، پانچویں اور نویں گھر کے حاکموں سے قران کررہا ہے پھر بھی یوگ ملاوٹ سے بالکل ہی پاک نہیں ہے جس کی وجہ سے صاحب زائچہ کوئی اعلیٰ ترین مقتدر شخصیت نہیں ہے۔ صاحب زائچہ نے صحافت اور سیاست میں ایک اہم اور نمایاں مقام حاصل کیا وہ ایک سیلف میڈ انسان تھا۔ اس نے اپنے سنجیدہ اور متوازن خیالات کی وجہ سے بہت اچھی شہرت حاصل کی۔

بقیہ: قران زہرہ و مشتری

مکمل کریں گے تو کوئی سے بھی چار خانوں کے اعداد جمع کرنے سے وفق 1060 اسم غنی کے اعداد کے مطابق آئے گا۔ تب نقش درست ہوگا۔ اس نقش کو زعفران سے لکھیں اور چاندی کے تعویذ میں بند کروالیں، گلے یا بازو پر باندھ لیں۔ پھر ہر روز ایک نشست میں یا غنیُ کو تین ہزار بار پڑھا کریں یا ہر وقت ورد میں رکھیں۔ انشاء اللہ بہتر مواقع ملیں گے اور انشاء اللہ ایک سال میں غنی ہوجائیں گے۔

مثال: نام: محمد شکیل (اعداد) = 452

اسم الٰہی غنی = 1060

۷۸۶

جرائیل

۱۹۹	۲۰۳	۲۰۶	محمد شکیل
۲۰۵	۴۵۳	۱۹۸	۲۰۴
۴۵۴	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۷
۲۰۲	۱۹۶	۴۵۵	۲۰۷

عزرائیل — اسرافیل

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کا سب سے زیادہ
THE DAILY JANG LAHORE
روزنامہ جنگ لاہور
SUNDAY DECEMBER 27, 2009
بانی ... میر خلیل الرحمن
جلد 31 اتوار 9 محرم الحرام 1431ھ 27 دسمبر 2009ء 14 پوہ 2066 ب نمبر 74

سالِ نو 2010ء کے لیے

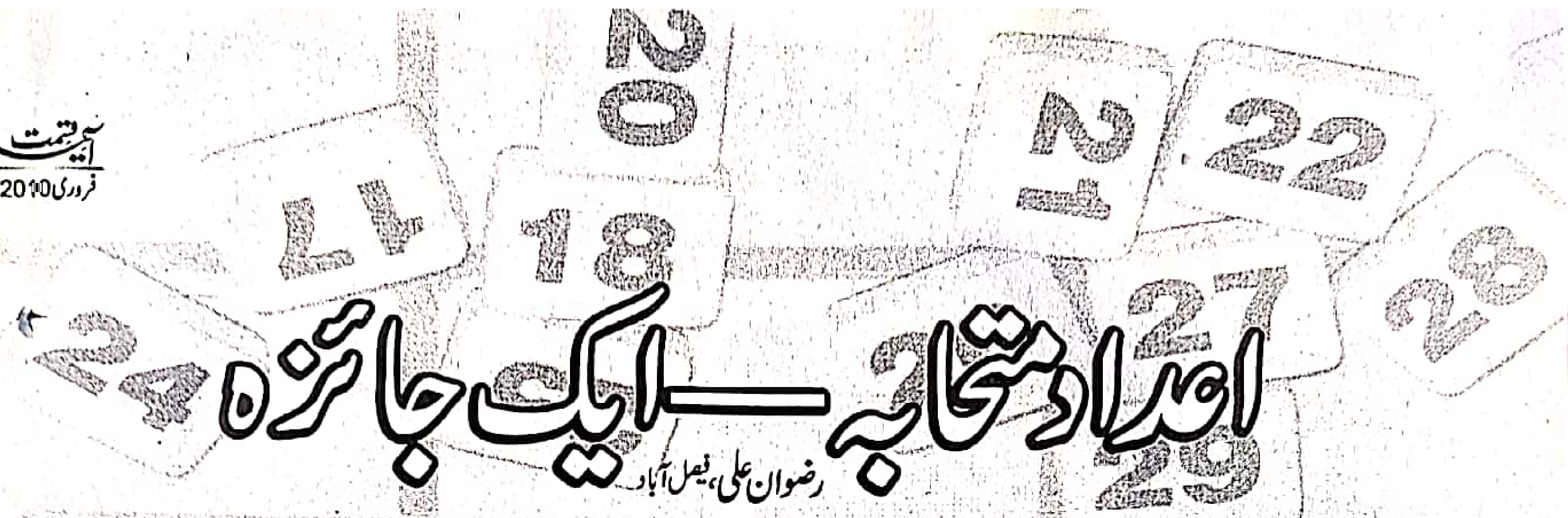
شاہ زنجانی جنگ فورم میں دیگر ماہرین ایس ایم ظفر، ڈاکٹر سجاد نصیر، سعید شفقت اور شاہد کاردار کے ہمراہ اپنی روحانی، علمی، ماہرانہ رائے پیش کرتے ہوئے

ہر مارشل لاء منگل کے دن نافذ ہوا، اگر حکومت گوشت کا ناغہ ختم کر کے منگل کے دن جانور ذبح کرنے کی اجازت دے دے تو دہشتگردی کم ہو سکتی ہے (شاہ زنجانی)

لاہور (جنگ فورم رپورٹ) این آر او کے بارے میں عدالتی فیصلے پر عملدر آمد نہ ہوا تو محاذ آرائی بڑھے گی۔ کرپٹ لوگوں کے لیے 2010ء ہجرت کرنے کے لیے بہترین سال ہے۔ انرجی کا مسئلہ حل نہ کیا تو ملک کی مشکلات بڑھ جائیں گی۔ 2009ء ٹرانزٹ ڈیموکریسی اور عدلیہ کا سال رہا ہے۔ اگر محاذ آرائی 2010ء میں جاری رہی تو جمہوریت کو خطرہ ہوسکتا ہے۔ مخلوط حکومت کا بننا ایک بڑی سیاسی تبدیلی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن نے دانشمندانہ فیصلے نہ کیے تو خونی انقلاب آئے گا۔ ان ملے جلے خیالات کا اظہار مختلف رہنماؤں نے جنگ فورم میں 2009ء کے تناظر میں 2010ء کیسا رہے گا کے موضوع پر منعقدہ مذاکرے میں کیا۔ میزبان افتخار احمد اور اسلم جاوید تھے۔ سابق وفاقی وزیر قانون سینیٹر ایس ایم ظفر نے کہا کہ 2009ء کا نئے سال کے لیے پیغام ہے کہ اگر ہم نے انرجی کا مسئلہ حل نہ کیا تو ملک کی مشکلات بڑھ جائیں گی۔ کالا باغ ڈیم کو پھر قومی ایجنڈے پر لانا چاہیے اس کے لیے ایک انقلابی قومی اتفاق رائے کی ضرورت ہے۔ 2010ء میں کرپٹ لوگ ہجرت کر جائیں، اس مقصد کے لیے یہ سال مناسب ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج جس حد تک غیر جانبدار اور سیاست سے اجتناب کرے گی وہ جمہوریت کے لیے بہت مفید ہوگا اور خود بطور ادارہ اس کے احترام میں اضافے کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا 2010ء میں عدلیہ کے بطور ادارہ احترام میں اضافہ دکھائی دے رہا ہے مگر سب سے کمزور پارلیمان اور سیاسی ادارے نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2010ء کا سال تقاضا کرتا ہے کہ سول حکومت گڈ گورننس کے تقاضے پورے کرے جن میں عوام کو ضروریات زندگی سستی مہیا ہو سکے اور امن و امان کی صورتحال بہتر ہو سکے اگر حکومت نے 2010ء میں حالات کی درستگی کی جانب پیش قدمی نہ کی تو پھر "ستارہ مریخ" اپنا اثر دکھائے گا اور ہمارے سامنے ایک نئی صورتحال آ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 2009ء کا سال 2010ء کے سال کے لیے پیغام دے رہا ہے کہ صدر اور وزیر اعظم کے مابین اختیارات کے توازن کا معاملہ جنوری تک طے کر لیا جائے ورنہ پھر تاخیر ہو سکتی ہے۔ سیاست کے ممتاز استاد ڈاکٹر سجاد نصیر نے کہا کہ 2009ء ٹرانزٹ ڈیموکریسی اور عدلیہ کا سال رہا ہے۔ عدلیہ نے مارشل لاء کے سامنے بند باندھ دیا ہے۔ 10 مارچ کو پنجاب میں گورنر راج کا نفاذ دراصل چاروں صوبوں میں پیپلز پارٹی کی حکومت قائم کرنے کے لیے تھا مگر ایسا نہ ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے عدالتی فیصلوں کے بعد ملک میں اسٹیبلشمنٹ ... کارڈ پھینکنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اتنے اختیارات ہونے کے باوجود اپنے آپ کو کمزور محسوس کرنے والے حکمرانوں کے حیلوں، بہانوں کی وجہ سے ایک محاذ آرائی کی صورت نظر آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 2010ء میں بھی یہی حالات جاری رہے محاذ آرائی بڑھی تو اس کا نقصان جمہوریت کو پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کے نتیجہ میں حکومت بدل گئی ہے مگر پالیسیاں تبدیل نہیں ہوئیں۔ اگر سپریم کورٹ کے فیصلوں پر عملدر آمد نہ کیا گیا تو پھر یقیناً محاذ آرائی بڑھے گی۔ ماہر سماجیات ڈاکٹر سعید شفقت نے کہا کہ پاکستان ایک ایسے دور سے گزر رہا ہے جس میں ہر طرف انتشار نظر آتا ہے۔ ہمارے رویے جمہوری نہیں ہیں اور اداروں کے مابین ٹکراؤ نظر آ رہا ہے۔ ہمارے ادارے ابھی تک سیاسی و جمہوریت کے عمل کے لیے تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 18 فروری کے انتخابات کے نتیجہ میں مخلوط حکومت کا بننا بڑی سیاسی تبدیلی ہے کیونکہ ماضی میں سیاسی جماعتیں ہمیشہ متحدہ اپوزیشن بناتی رہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک فوجی آمرانہ نظام سے نکل کر ملٹی پارٹی سسٹم کی طرف جا رہا ہے جو یقیناً ایک مثبت اور دلچسپ عمل ہے مگر اب دیکھنا ہے



کہ سیاسی جماعتیں اسے جاری رکھ سکتی ہیں یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ بلوچستان پیکج کا آغاز اور عدلیہ کی بحالی خوش آئند عمل ہیں اگر ملک میں سیاسی و جمہوری عمل کو چلنے دیا گیا تو مستقبل میں خرابیوں کے باوجود کئی اچھی چیزیں سامنے آسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ کے فیصلوں کو تقویت دینے کے لیے سیاسی جماعتوں کے نظام کو ٹریفک کی ضرورت ہے۔ 2010ء میں جب آئینی پیکج سامنے آجائے گا تو یہ ہمارے سیاسی جمہوریت عمل کا ایک اور ثمر ہوگا۔ عدلیہ کے فیصلوں سے کئی لوگ ننگے ہوئے اگر ملک میں جمہوری عمل نہ ہوتا تو یہ چیزیں عیاں نہ ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ 2010ء میں بھی دیکھنا ہوگا کہ ہمارے امریکہ کے ساتھ تعلقات کیسے رہیں گے۔ امریکہ 2006ء سے کھل کر پاکستان میں جمہوری اداروں کی حمایت کر رہا ہے مگر ہمارے ہاں امریکہ کے ساتھ محاذ آرائی کا جو رویہ موجود ہے وہ ہمارے دانشوروں اور سیاسی قائدین کے لیے ایک چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم نے کیری لوگر بل سے ملنے والی رقم کو اپنے مفادات کے حوالے سے پوری طرح نہ دیکھا تو پھر ہم اگلی دہائی میں کر دیں گے۔ اس پر توجہ دینے سے ہمارے ہاں ترقی اور جمہوریت کی تقویت کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ ممتاز ماہر معاشیات شاہد کاردار نے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ ملک کے اداروں کے مابین محاذ آرائی نہ ہو مگر حالات ایسے نظر آرہے ہیں کہ 2010ء میں اداروں کے مابین محاذ آرائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 60 سالوں میں ہماری عدلیہ اسٹیبلشمنٹ کے نیچے ہی ہے۔ اب انہوں نے اپنی آزادی ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے۔ اگر عدالتی فیصلے اور احکامات پر عملدرآمد نہ کیا گیا تو پھر محاذ آرائی کی شکل بگڑ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی خودمختاری بہت اہم ہے اس حوالہ سے کچھ کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2009ء ایک مشکل سال تھا اگلا سال بھی ایسا ہی نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا ہمارے ہاں دہشتگردی کے خلاف جنگ، افراط زر، بلوچستان اور انرجی سمیت کئی بحران اکٹھے آگئے ہیں لیکن ملک میں ان بحرانوں کے لیے ایک باصلاحیت اور قابل قیادت کا فقدان ہے موجودہ قیادت کے لیے تمام بحران حل کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انرجی اور افراط زر کے بحران کی وجہ سے معیشت کے 3 فیصد سے زائد ہونے کی توقع نہیں ہے اور روزگار نہ ہونے کی وجہ سے خط غربت سے نیچے آبادی میں اضافہ ہوتا نظر آرہا ہے اور مسائل کے حل کے لیے جن وسائل کی ضرورت ہے وہ کہیں نظر نہیں آرہے ہیں۔ پاکستان کے دوستوں نے جو وعدے کیے وہ ابھی تک نظر نہیں آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کا پروگرام ہمارے امریکہ کے ساتھ ہونے کی وجہ سے نسبتاً نرم ہے مگر اس کے باوجود کچھ شرائط ان حالات میں مشکل ہیں۔ جیسا کہ بجلی کے نرخوں میں 26 فیصد اضافہ ہے اگر اس میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ شامل کرلیں تو یہ 35 فیصد ہو جائے گا۔ اس سے نہ صرف عام لوگوں کی قوت خرید متاثر ہوگی بلکہ عالمی منڈیوں میں مقابلہ کرنا مشکل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری زراعت منصوبہ سے زیادہ موسم اور پانی پر انحصار کرتی ہے اگلے سال پانی کی کمی ہوگی اگر ہم نے پانی کی کمی کا مسئلہ حل کرنا ہے تو پھر بھارت کے ساتھ بات چیت کرنا پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ 2010ء میں صنعت کی رفتار قدرے بہتر ہوگی اس کی وجہ یہ ہے کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی منڈیوں میں حالات قدرے بہتر ہونے کی وجہ سے ہمارے مال کی مانگ بہتر ہوئی ہے۔ ممتاز آسٹرالوجسٹ سید انتظار حسین شاہ زنجانی نے کہا کہ پاکستان پر ستارہ مریخ کی حکمرانی ہے جو آسمانی فوجوں کا سپہ سالار ہے ہمارے ملک میں 1947ء سے اس کا عمل دخل چلا آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں جب بھی تبدیلیاں آئیں تو وہ دن منگل کا تھا ہر مارشل لاء منگل کے دن نافذ ہوا ہے چاہے وہ ایوب خان، یحییٰ خان، ذوالفقار علی بھٹو، ضیاء الحق اور جنرل مشرف کا مارشل لاء ہو سب منگل کے دن آئے۔ موجودہ حکومت بھی کسی منگل کے دن ختم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج کا عمل دخل پاکستان کے زائچے کا حصہ ہے۔ ہم نے اس روز اپنے ملک کے اندر تمام مذبحہ خانے ہی بند کیے ہوئے ہیں اس دن جانور ذبح کرنے کی بندش سے پاکستان میں دہشت گردی اور غصہ بڑھ رہا ہے۔ اگر حکومت گوشت کا ناغہ ختم کر کے منگل کے دن جانور ذبح کرنے کی اجازت دے دے تو دہشتگردی کم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2010ء میں قربانی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر تمام سیاستدان ایک دوسرے کو معاف کر دیں تو آنے والے خونی انقلاب کو روکا جا سکتا ہے۔ انہونے کہا کہ اگر پاکستان ایک شخصیت ہوتا تو 60 سال کے بعد ریٹائر ہو جاتا ہے چونکہ یہ ایک ملک ہے اس لیے اب یہاں جمہوریت اور عسکریت کے مابین جاری جنگ ریٹائر ہوگئی ہے اس لیے پہلے جیسا مارشل لاء نہیں آئے گا بلکہ جدید طرز کا نیا مارشل لاء آسکتا ہے جو فون پر بھی عدلیہ کو بحال کرا دے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن نے دانشمندانہ فیصلے نہ کیے تو پھر خونی انقلاب بھی آسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا اگلا دور اچھا ہے ملک کی معیشت ترقی کرے گی اور لوٹی ہوئی دولت واپس آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اب ایسی قوتیں آنے والی ہیں جو پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لیے اچھے کام کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکمران چاہتے ہیں کہ لوگ پاکستان سے محبت کریں تو یہاں مفت نمک تقسیم کیا جائے۔



اعداد متحابہ ــــ ایک جائزہ

رضوان علی، فیصل آباد

میرا یہ مضمون آپ کے لیے ایک تحفہ ہے۔ میری کوشش تھی کہ یہ مضمون دسمبر کے شمارے میں آتا۔ مگر چند ایک ناگزیر وجوہات کی بنا پر یہ مضمون تحریر کرنے میں تاخیر ہوگئی۔ بہر حال یہ مضمون ایک تاریخی مضمون ہے۔ جس میں نہ صرف ہم اعداد متحابہ کا علوم مشرق میں جائزہ لیں گے بلکہ علم ہندسہ میں ان اعداد پر ہونے والے کام کا جائزہ لیں گے جو کہ علماء مغرب (اندلس کے علماء نہیں بلکہ موجودہ مغرب) نے اس پر کام کیا ہے گو کہ انھوں نے اس کے مخفی خواص کا جائزہ نہیں لیا۔ تو آئیں کچھ بنیادی چیزوں کا جائزہ لیں۔

اعداد ناقص:

وہ تمام اعداد جن کے اجزاء ضربی کا مجموعہ ان کے دوگنا سے کم ہو ناقص اعداد ہیں۔ علماء قدیم اس کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ وہ اعداد جن کے اجزاء کا مجموعہ ان سے کم ہو مثلاً 8 ایک ناقص عدد ہے۔ اس طرح کہ

۸=۱،۸،۲،۴ ۱+۸+۲+۴=۱۵

15 کم ہے 16 سے جو کہ 8 کا دوگنا ہے۔ اس طرح یہ ایک ناقص عدد ہے۔ جبکہ علماء قدیم عدد اصل کو اجزاء کے طور پر نہیں لیتے۔ اس لیے ۴+۲+۱=۷ جو کہ عدد اصل سے کم ہے۔ اس لیے ۸ ایک ناقص عدد ہے۔

اعداد زاید:

وہ تمام اعداد جن کے اجزائے ضربی کا مجموعہ ان کے دوگنا سے زاید ہو، اعداد زاید ہیں علماء قدیم کے مطابق اصل عدد سے زاید ہوں۔ مثلاً 220 ایک زاید عدد ہے اس طرح کہ

۲۲۰=۱×۲۲۰،۲×۱۱۰،۴×۵۵،۵×۴۴،۱۰×۲۲،۱۱×۲۰=۵۰۴،

۴۴۰=۲×۲۲۰ ۵۰۴ اپنی عددی قیمت میں ۴۴۰ سے زاید ہے۔ اس لیے ۲۲۰ ایک زاید عدد ہے۔

دوسرے طریقے سے

۱+۲+۴+۵+۱۰+۱۱+۲۰+۲۲+۴۴+۵۵+۱۱۰=۲۸۴>۲۲۰

اعداد تام:

وہ اعداد جن کے اجزائے ضربی کا مجموعہ ان کے دوگنا کے برابر ہو یا اس عدد اصل کے برابر ہو۔ مثلاً ۶،۶×۲=۱۲،۳×۲،۶×۱=۶ یا ۳+۲+۱=۶

مسئلہ: اگر عدد اصل کو اس طرح لکھیں۔ $N = 2^{n+1} - 1$ تو $2n(2^{n+1} - 1)$ ایک عدد تام ہوگا۔ اس کلیہ میں اگر $n = 0$ تو

$$1 = 1(2-1) = 2^0(2^{0+1} - 1)$$

اس مسئلہ میں صرف یہی ایک خامی ہے کہ یہ اعداد تام کو "1" سے شروع کرتا ہے۔ لیکن

$$6 = 2 \times 3 = 2(4 - 1) = 2(2^{1+1} - 1)$$

لیکن $n = 1$

$$28 = 4 \times 7 = 4(8 - 1) = 2^2(2^{2+1} - 1)$$

$n = 2$

یا $28 = 1 \times 28, 2 \times 14, 4 \times 7 = 56 = 28 \times 2$

$$28 = 1 + 2 + 4 + 7 + 14$$

یاد رکھیں اس کلیہ سے حاصل ہونے والے تمام اعداد تام ہوں گے۔ مگر یہ ضروری نہیں کہ اعداد تام صرف اسی کلیہ یا مسئلہ سے حاصل ہوں۔ یہ کلیہ اعداد تام کی ایک خاص خصوصیت کو ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایک دو استثنائی اصول بھی ہیں۔

قرآن مجید اور اعداد تام:

پیچھے ہم نے دیکھا کہ 6 اور 28 اعداد تام ہیں تو آئیں قرآن مجید میں دیکھیں کہ کون سی ایسی سورتیں ہیں جن میں اعداد تام پوشیدہ ہیں تو مندرجہ ذیل جدول بنتی ہے۔

طاق/جفت	سورہ نمبر	سورہ کا نام	آیات	درجہ
طاق	71	نوح	28	دوم
جفت	72	جن	28	دوم
طاق	109	الکافرون	6	اول
جفت	114	الناس	6	اول

ترتیب قرآنی کے مطابق دیکھیں تو اعداد تام کے پہلے درجہ کی سورہ ایک طاق نمبر رکھتی ہے اور ایک جفت۔ باقی 114 جو کہ آیات کے لحاظ سے غیر تام ہیں ان میں سے بھی 55 سورہ ہائے قرآنی جفت ہیں اور 50 طاق ہے یعنی جو نسبت تام میں ہے وہی غیر تام میں ہے اس طرح اگر سورہ نمبر 06 (الانعام) اور سورہ نمبر 28 کو علیحدہ رکھیں تو باقی 108 سورہ ہائے قرآنی ہیں۔ جن میں 55 نصف اول میں ہیں اور 53 نصف ثانی میں باقی چھ سورہ ہائے قرآنی میں 2 سورتوں کی آیات غیر تام ہیں لیکن ترتیب قرآنی میں ان کا نمبر تام ہے اور چار سورتوں کی آیات تام ہیں لیکن سورہ نمبر غیر تام ہے۔ اب اوپر والے کلیہ میں اگر ہم $N = 2^{n+1} - 1$ کو عدد اصل میں کہیں تو 55 کا عدد اس تعریف کے مطابق عدد اصل نہیں ہے جبکہ 53 عدد اصل ہے۔ اسی طرح 4 عدد اصل نہیں ہے۔ آیئے ایک جدول بنائیں۔

	تام	غیر تام
نصف اول	2 عدد اصل	55 غیر عدد اصل
نصف ثانی	4 غیر عدد اصل	53 عدد اصل

ایک اور بات یہ کہ ان 108 سورتوں میں 54 سورتیں ایسی ہیں کہ جن کی اگر ترتیب میں نمبر جفت ہے تو آیات بھی جفت ہیں اور اگر ترتیبی نمبر طاق ہے تو آیات بھی طاق ہیں۔ جبکہ باقی 54 سورتوں میں یہی چیز الٹ ہے یعنی اگر ترتیبی نمبر طاق تو آیات جفت اور اگر آیات طاق ہیں تو ترتیبی نمبر جفت ہے اسی اصول پر اعداد تام والی 6 سورتوں کو دیکھیں تو 3 میں پہلی خصوصیت ہے اور 3 میں دوسری۔ آئیں اب نفس مضمون کی طرف چلتے ہیں۔

اعداد متحابہ:

ایسے تمام اعداد کے جوڑے جن کے اجزاء کا مجموعہ ایک دوسرے کے برابر ہو اعداد متحابہ کہلاتے ہیں۔ جدید علم ریاضی کے مطابق اگر **m, n** دو اعداد ہیں تو ان کے مجموعہ اجزاء $\sigma(m)$ اور $\sigma(n)$ کو مندرجہ ذیل مساوات کے اصول پر پورا اترنا چاہیے۔ $n=\sigma(m)-m$ اور $m=\sigma(n)-n$
یعنی $\sigma(m)=\sigma(n)=m+n$

مثلاً **220** اور **284**

$$220 + 284 = 1 + 2 + 4 + 5 + 10 + 11 + 20 + 22 + 44 + 55 + 110 + 220 = 1+2+4+71+142+284 = 504$$

اعداد متحابہ کی تاریخ:

220 اور **284** کا جوڑا تقریباً فیثا غورث کے زمانے سے مشہور ہے۔
یونانی علم ریاضی کے مطابق

"The first two friendly numbers are Sigma Pi Delta and Sigma Kappa."

یونانی علم ہندسہ کی رو سے

Sigma = 200, Pi = 80, Kapp = 20, Delta = 4

یعنی **284** اور **220** اس کے بعد جب مسلمانوں نے ان علوم میں تحقیقات شروع کیں تو اعداد متحابہ کو بھی زیر بحث لایا گیا۔ سب سے پہلے جس مسلمان سائنسدان نے ان اعداد پر کام کیا وہ ’’ثابت بن قراء‘‘ ہے ثابت نے ان اعداد کی دریافت کے لیے ایک قاعدہ بھی بنایا۔ جو آگے آئے گا۔ اسی دوران جن علماء طلسمات و حروف نے ان کے عجیب و غریب خواص بیان کیے ان میں المجریطی، البغدادی، باقریازادی ایران میں سے زیادہ مشہور ہیں۔ لیکن ان کے بعد مسلمان علماء باقی علوم کی طرح اس علم میں بھی خاموش ہو گئے۔ علماء سر نے جہاں اور بہت سی غلطیاں تاریخ میں چھوڑی ہیں وہاں ان اعداد اور خصوصاً ثابت بن قراء کے کلیہ کے متعلق بھی غلطی کی ہے۔ بہر حال اس بات کو ہم آگے بیان کریں گے۔

موجودہ مغرب نے جہاں دوسرے علوم میں بہت زیادہ ترقی کی ہے۔ وہاں اعداد متحابہ کے سلسلے میں بھی وہ بہت آگے گئے ہیں۔ ان علوم کے سلسلے میں سب سے زیادہ اور نمایاں کام مشہور ریاضی دان یولر **(Euler)** کا ہے۔

اس نے اعداد متحابہ پر دو مقالے لاطینی زبان میں تحریر کیے۔ پہلا E100 اور دوسرا E152۔ جب یولر نے ان اعداد پر کام شروع کیا تھا تو اس وقت صرف تین اعداد متحابہ کے جوڑے پائے جاتے تھے۔ 220، 18416-284، 9437506-172960، 9363584 سوائے پہلے جوڑے کے باقی دونوں مسلمانوں کے دریافت کردہ تھے۔ یہاں پر یہ بھی لکھ دوں کہ تاریخ سے ثابت ہے اور یہ کہنا کہ تاریخ نے آپ کو غلط اعداد متحابہ دیے تو یہ بھی تحقیق کی کمی کی وجہ سے ہے ورنہ اگر صرف یولر کے مضامین پڑھ لیں تو آپ کو 60 کے قریب اعداد متحابہ مل جائیں گے جن میں صرف ایک عدد غلط ہے اور باقی سب کے سب درست ہیں۔ اس کے بعد ایک سو سال تک ان اعداد پر کچھ خاص کام نہیں ہوا۔ پھر جنگ عظیم دوم کے آخر تک ان اعداد کی تعداد 300 کا ہندسہ عبور کر چکی تھی۔ اس کے بعد بور ہو، ہاف مین اور لی دغیرہ نے ان اعداد پر بہت محنت کی اور کمپیوٹر کی مدد سے سینکڑوں اعداد متحابہ دریافت کیے۔ اس وقت دریافت شدہ اعداد متحابہ کی تعداد ایک کروڑ کا ہندسہ عبور کر چکی ہے۔

جہاں تک 2024 اور 2296 کے عدد کا تعلق ہے تو یہ ایک غلط عدد ہے۔ اعداد متحابہ کی کلیہ کی رو سے۔ میرے خیال میں یہ 2620 اور 2924 کی تحریف شدہ شکل ہے۔ بہر حال ضروری نہیں کہ یہ بات صحیح بھی ہو۔ کیونکہ پہلے دونوں اعداد ثابت بن قراء کے کلیہ سے استخراج ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی بنیادی اعداد، اعداد اصل کی تعریف پر پورے نہیں اترتے۔ آیے اب ان کلیہ جات کا جائزہ لیں۔

کلیہ ثابت بن قراء:

اگر ہم تین اعداد اصل کی تعریف اس طرح کریں کہ

$$x = 3 \times 2^{k-1} - 1$$

$$y = 3 \times 2^{x} - 1$$

$$z = 9 \times 2^{2k-1} - 1$$

تو 2^kZ اور 2^kxy پر مشتمل ایک اعداد متحابہ کا مثلاً k=2 تو اعداد اصل

$4 \times 5 \times 11 = 220$ اور $4 \times 71 = 284$

ایک بات نوٹ کریں کہ تینوں اعداد اصل مکمل طور پر مفرد ہیں اور کسی لحاظ سے مرکب نہیں ہیں۔ یہی وہ رمز ہے جن کی وجہ سے اس کلیہ سے حاصل ہونے والا ہر عدد، عدد متحابہ کا جوڑا پیدا نہیں کر سکتا۔ مثلاً k = 3 تو x=1، y=23 اور z = 287، 287 سات پر تقسیم ہونے والا ایک عدد مرکب ہے اس لیے ان اعداد سے اعداد متحابہ نہیں پیدا کیے جا سکتے۔ یعنی $8 \times 11 \times 23 = 2024$ اور عدد ثانی $2296 = 8 \times 287$ اعداد متحابہ نہیں ہیں۔ پڑتال کر کے دیکھ لیں۔ k = 4 سے اعداد متحابہ کا تیسرا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ یعنی

(9437506,9363584) سے k=7(18416,17296)۔

اس کلیہ سے مزید اعداد متحابہ پیدا نہیں کیے جا سکتے۔ حتیٰ کہ k کی قیمت 191600 سے بڑھا دی جائے۔ عدد اصل پر نظر رکھیں کہ مفرد ہیں یا مرکب۔ بس یہی رمز ہے۔ پیچھے بیان کردہ کلیہ برائے اعداد تام میں بھی یہی رمز ہے اور اس طرح 53 کا عدد مفرد ہونے کی وجہ سے عدد اصل ہے اور 55,4 مرکب ہیں۔

یولر کا قانون:

یولر کا قانون اصل میں ثابت بن قراء کے کلیہ کی ایک مزید بہتر قسم ہے۔ اس قانون کے مطابق اگر اعداد متحابہ 2^kZ اور 2^kxy اور

$a = 2^l + 1$ اور $k > l > 1$

اگر اوپر کلیہ میں اگر $1 = l$ ہو تو یہ ثابت بن قراء کا کلیہ ہے اور اگر $l > 1$ تو l اور k کے مختلف اعداد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اس کلیہ کی بنیاد پر یولر نے ایک جدول بنائی اور اسی سے ملتی جلتی جدول میں طوفی الفلکی کی البدایہ و النہایہ میں بھی دیکھی تھی۔ لیکن طوخی نے اس سے جو اعداد استخراج کیے وہ غلط تھے۔ کیونکہ طوخی نے اعداد اصل کے مفرد ہونے کی شرط کو مدنظر نہیں رکھا۔

اس فن میں اوپر کے دیے گئے کلیہ جات کے علاوہ بوردھو کا کلیہ عام و خاص ٹی ریلے کا کلیہ اور پیڈرس کی تحقیق قابل ذکر ہے۔ لیکن ریاضی کی پیچیدگیوں کی وجہ سے اس کا ذکر نہیں کیا جا رہا۔

اعداد متحابہ کی حیرت انگیز عددی خصوصیات:

1- اعداد متحابہ میں کوئی بھی ایسا عدد نہیں ہے جو کہ کسی دوسرے عدد کا مضروب نہ ہو۔ 2- اعداد متحابہ میں ایسے اعداد بھی ہیں جن کے اعداد ایسے

ہیں کہ ایک عدد کے ہندسوں کا مجموعہ دوسرے ہندسوں کے مجموعہ کے برابر ہے۔ 69615 اور 87633 دونوں کے ہندسوں کے مجموعہ 27 کے برابر ہے۔ پہلے پانچ ہزار (5000) جوڑوں میں سے 427 جوڑے اس خصوصیات کے حامل ہیں۔ 3- ایسے بھی جوڑے ہیں کہ اگر ان میں ایک عدد اپنی عددوں کے مجموعہ پر تقسیم ہوتا ہے تو دوسرا بھی اپنے اعداد کے مجموعہ پر تقسیم ہوتا ہے۔ 4- اکثر اعداد متحابہ 0 یا 5 پر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ 5- اگر ہم اعداد متحابہ کے دونوں جوڑوں کو ان کے آخری عدد بشرطیکہ ایک ہی ہو، کے حساب سے ترتیب دیں تو پہلے عدد کے ہندسے دوسرے عدد کے ہندسوں سے حیرت انگیز مماثلت رکھتے ہیں۔

درجہ نمبر	عدد آخر	پہلا عدد	دوسرا عدد
13	0	79750	88730
695	1	1558818261	1596205611
605	2	106930732	1142071892
501	3	664747083	673747893
22	4	196724	202444
07	5	12285	14595
08	6	17296	18416
4909	7	292821792417	290142314847
28	8	469028	486178
2902	9	68606181189	70516785339

یہ دس چھوٹے سے چھوٹے اعداد ہیں کہ اگر دونوں عدد کا آخری ہندسہ ایک ہی ہے۔

قرآن اور اسماء الٰہیہ:

قرآنِ کریم میں ایسی آیات ہیں جن میں مختلف درجات کے اعداد متحابہ پوشیدہ ہیں۔ لیکن یہاں پر صرف اختصار سے تین مثالیں بیان کی جاتی ہیں۔

1- قل ھواللہ احد = اعداد 220

2- اسماءالٰہیہ میں = ظہور اعداد 220 فرد = 284

باقی اعداد اور درجات کے مطابق استخراج میں آپ پر چھوڑتا ہوں۔

ایک اور لطیف بات علماء میں اختلاف ہے کہ اعداد طالب 220 ہیں یا 284۔ میرا طریق 220 پر ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ آیۃ قل ھواللہ احد میں اللہ تعالیٰ نے اپنی احدیت، یکتائی اور تنہائی بیان کی ہے اور اگلی آیت میں اپنی صمدیت بیان کی، صمدیت اور بے نیازی شان محبوبیت ہے اور یکتائی و تنہائی عاشق کی صفت ہے اور یہی وجہ ہے تخلیق سرورِ کونینؐ کی۔ ان کو شان محبوبیت عطا کر کے اپنی شانِ احدیت نمایاں کی ہے۔ دوسری بات اعداد عاشق 471 ہیں جو کہ 220 ہیں اس طور پر پوشیدہ ہیں۔

271=20+22+44+55+110+220 یکطرفہ مجموعہ ہے 220 کے اجزاء کا۔

طریقہ اعمال:

ان اعداد کے اثرات حیرت انگیز ہیں۔ بجائے کہ ہم کوئی نیا عمل پیش کریں بہتر ہے کہ ہم عمل نمبر 28 جذب القلوب کا پیش کریں۔ عمل کا طریقہ وہی ہے جس کو صاحب جذب القلوب نے بیان کیا ہے۔ مگر نقش کی چال حسب ذیل ہوگی اور خانہ نمبر 13 خالی رہے گا۔

				1				
			6		2			
		11		7		3		
	16		12		8		4	
21		17		13		9		5
	22		18		14		10	
		23		19		15		
			24		20			
				25				

خالی خانوں میں اعداد باطن طالب مطلوب رک روز اور اسم الٰہی پر کریں۔ بطن نکالنے کا طریقہ معروف ہے بطن نہم آپ کے کام کا ہے اور اسی کے اعداد سے مربع پر کرنا ہے۔

بقیہ صفحہ نمبر 40 پر

کراماتِ جفر

حصولِ انعام کا صدری وخاص الخاص عمل

ازتحریر: محمد اسداللہ سلیمانی جھنگ

قارئین وشائقین انعامی بانڈ کی خدمت میں حصول انعامی اسکیموں میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے حصول انعام کا صدری وخاص الخاص عمل پیش کر رہا ہوں۔

لیکن اس کو صرف ضرورت مند افراد ہی استعمال کریں اور دل میں ہرگز لالچ نہیں ہونی چاہیے۔ جو لوگ مسلسل انعامی اسکیموں میں نقصانات اُٹھا رہے ہیں۔ ان کو دعوت ہے لیکن یہ عمل زندگی میں صرف ایک مرتبہ کام دے گا اور دوسری بار کرنے والوں کو شدید نقصان ہوگا۔ اگر یقین نہ آئے تو تجربہ شرط ہے۔ یہ آپ کو دنیا کی کسی کتاب وغیرہ میں ہرگز نہ ملے گا۔ کیونکہ یہ میری ذاتی تحقیق ہے اور صرف میرے پاس دستیاب ہے۔ لیکن چور اور حاسد سے اللہ بچائے۔ اس کے فوائد یہ ہیں کہ پرائز بانڈ میں فسٹ وسیکنڈ نمبر ملے گا۔ اس کے علاوہ تھائی لینڈ کی لاٹری، انگلینڈ کی نیشنل لاٹری، انڈیا اور افریقہ کی لاٹری کے علاوہ ٹیلی ویژن پر ہونے والی اور روزانہ لکی نمبر اور دیگر ملکی وغیر ملکی انعامی اسکیموں کے نمبر حاصل کر سکتے ہیں۔ جو لوگ کبھی انعام نہ اُٹھا سکیں ہوں تو اس عمل کو ضرور آزمائیں، انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

ترکیب عمل: عمل خاص کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ ستاروں کی تسدیس وتثلیث کی سعد نظر جب قائم ہوں تو ساعت مشتری یا شمس میں علیحدہ پاک وصاف جگہ کا انتخاب کریں اور خوشبودار بخورات سلگائیں اور باوضو مصلّی پر رجال الغیب پشت پر رکھ کر بیٹھ جائیں۔ پھر درج ذیل نقش مبارکہ سفید کاغذ پر مشک وزعفران سے لکھیں۔ لیکن عمل سے پہلے تین سو پچاس روپے کی مٹھائی سات رنگ کی موجود ہو اور عبارت عمل **500** مرتبہ نقش پر دم کر دیں اور حضرت محمد مصطفیٰؐ کی مٹھائی پر نیاز دلا کر بچوں میں بانٹ دیں۔ پھر اسی طرح سات روز کرنا ہے۔ لوازمات عمل کا خاص خیال رکھیں۔ ورنہ الٹا نقصان ورجعت ہوگی۔

جب بھی انعامی بانڈ وانعامی اسکیموں کے فسٹ وسیکنڈ نمبر وغیرہ کی ضرورت ہو تو رات سونے سے پہلے نقش مبارکہ اپنی جیب میں ڈال لیں۔ پھر عشاء کی نماز کے بعد عبارت عمل صرف **313** مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر عمل پورا کریں۔ اس کے فوری بعد سو جائیں کسی سے بات نہیں کرنی ہے۔

اسی طرح تین تا پانچ رات میں خواب میں آپ کو بالکل صاف تین نمبر آئیں گے اور درست نمبر صبح ہونے تک انشاء اللہ اچھی طرح یاد رہیں گے۔ یہ خرید لیں اور دوسروں کو ہرگز نہ بتائیں، ورنہ یقیناً نقصان ہوگا۔ دوران عمل بدبودار اشیاء اور جماع سے پرہیز رکھیں۔ یہ صدری راز ہیں، جو پیش کر رہا ہوں لاجواب و قابل قدر تحفہ ہے۔ میں نے ہر چیز تفصیل کے ساتھ پیش کر دی ہے اور کوئی چیز پوشیدہ نہیں رکھی ہے۔ اس عمل کی اجازت انتہائی ضروری ہے۔ عمل کوئی بھی ہو استاد کامل ہونا شرط ہے۔ ورنہ ٹھوکریں ہی کھائیں گے اور کچھ نہ ملے گا۔ یہ عمل میری زیر ترتیب کتاب حصہ اول "تسخیر ارواح وحصول انعام" سے لیا گیا ہے اور انشاء اللہ عنقریب ادارہ آئینہ قسمت اس کتاب کو شائع کرے گا۔

۷۸۶

جبرائیل

یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶
یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶
یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶
یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶
یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶	یاظاہر یاخبیر ۷۸۶

میکائیل

وکفٰی باللہ شہیداً محمد رسول اللہ

(یہاں عبارت عمل لکھیں)

عبارت عمل یہ ہے:

عزمت واقسمت علیکم یا جبرائیلُ یا مظنائیلُ بحق بسم اللہِ الرحمٰن الرحیم العجل الساعۃ الوحا نمبر بتائیں بحرمتہ یا ظاہر یا خبیرہ

ASTROLOGY FOR ALL

وہی تو ہے جس نے بنایا سورج کو روشنی دینے والا اور چاند کو روشن اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں تاکہ تم معلوم کر لو گنتی سالوں کی اور حساب (تاریخوں کا) نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب کچھ مگر حق کے ساتھ وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔ (سورۃ یونس آیت ۵)



شہرہ آفاق کتب کی نمبرز "انعام لکی نمبر آئینہ قسمت" کے ایڈیٹر شہزادہ سید مصور علی زنجانی کی ٹیم ورک خدمات 2003,2004,2005,2006,2007,2008 اور 2009 سے اب تک سینکڑوں بہن بھائی لاکھوں روپے کے انعامات پا چکے ہیں اور پا رہے ہیں۔ آپ بھی ان خوش قسمت لوگوں کی صف میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اپنے پیدائشی زائچے سے لکی نمبرز، لکی جیم سٹون، صدقات، الواح تحقیق کروا کر ملکی و غیر ملکی پرائز بانڈز انٹرنیشنل لاٹریوں سے انعام پائیں۔ اپنے پیدائشی زائچے سے دنیاوی و روحانی راہنمائی کیلئے ماہر علم آسٹرو پامسٹ، نمرالوجسٹ شہزادہ سید مصور علی زنجانی سے وقت لے کر بالمشافہ یا بذریعہ خط راہنمائی لے سکتے ہیں۔ خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے شادی سے قبل ستاروں کی موافقت، نیک وقت نکاح کے تعین سے زندگی سکھی بنائیں۔

انعام لکی نمبر آئینہ قسمت میں کو ہر مہینے ۱۵ دن کے بعد اشاعت کا پروگرام بنایا جا رہا ہے۔ اس میں پرائز بانڈ کے علاوہ انٹرنیشنل لاٹریوں پر ورک بھی شامل ہے۔ اسکی ابتداء یکم جنوری ۲۰۱۰ سے کی جا رہی ہے۔

شائقین علم الاعداد اپنی رائے اور اپنی مشاورت سے نوازیں۔

بالمشافہ ملاقات کیلئے مزید معلومات:
Email: aienaeqismat@gmail.com
Ph: +92-42-5752277-5872277 Fax: +92-42-5755253

مستقبل کے پروگرام

آسٹرالوجرز ایسوسی ایشن

علم الاعداد علم نجوم پر ریسرچ ورک کتب کی اشاعت

مسلم منجمین کی تحقیقات سے روشناس پروگرام

"البیرونی تقویم" کا مستقبل قریب میں دوبارہ اجراء

شہزادہ سید مصور علی زنجانی



0300-9483758

آئینہ قسمت
Aiena-e-Qismat

مزید معلومات کیلئے:
Email: info@astrologyavenue.com
Cell: +92-300-4135822
Ph: +92-42-5752277-5872277
Fax: +92-42-5755253
www.astrologyavenue.com

عالم الغیب حق سبحانہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

ہماری ویب سائٹ پر (website) پر جانئے مفت آپ کا سال کیسا گزرے گا؟

پاکستان آسٹرالوجیکل اکیڈمی داخلہ فارم مفت حاصل کریں۔

علم نجوم کا مسلمہ اصول ہے کہ سعد و نحس ایام زندگی میں پلٹ پلٹ کر آتے ہیں۔ سعد ایام تو شادمانی دے کر گزر جاتے ہیں۔ نحس ایام ساڑھ ستی گزرنے کا نام نہیں لیتی۔ اس کی مثال نواز شریف اور بے نظیر بھٹو کی آٹھ سالہ جلاوطنی آصف علی زرداری کے آٹھ سالہ قید و بندش جلاوطنی کے ایام اور سابقہ صدر پرویز مشرف کی اقتدار سے جبری رخصتی یہ سبھی ساڑھ ستی کی مثالیں ہیں۔ آپ بھی اپنی زندگی کے نحس ایام (7½ سال) ساڑھ ستی کی تحقیق کروا کر ان سے 99% تحفظ کی روحانی خدمات راہنمائی لے سکتے ہیں۔

مصروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال و اسباب، عزیز و اقارب، گھریلو مسائل، معاملات عشق و محبت، غیر متوقع آمدن، انعام وغیرہ، صحت و قرض کے مسائل، شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفر و روحانیات، ترقی و روزگار، خواہشات، خفیہ امور، مبارک نگینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی و روحانی مشکلات کے حل کے لیے پیدائشی زائچہ وقتی زائچہ سے آسٹرو پامسٹ شہزادہ سید محمد علی زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے ملاقات کا وقت بذریعہ فون لے کر بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔



مستقبل کے پروگرام

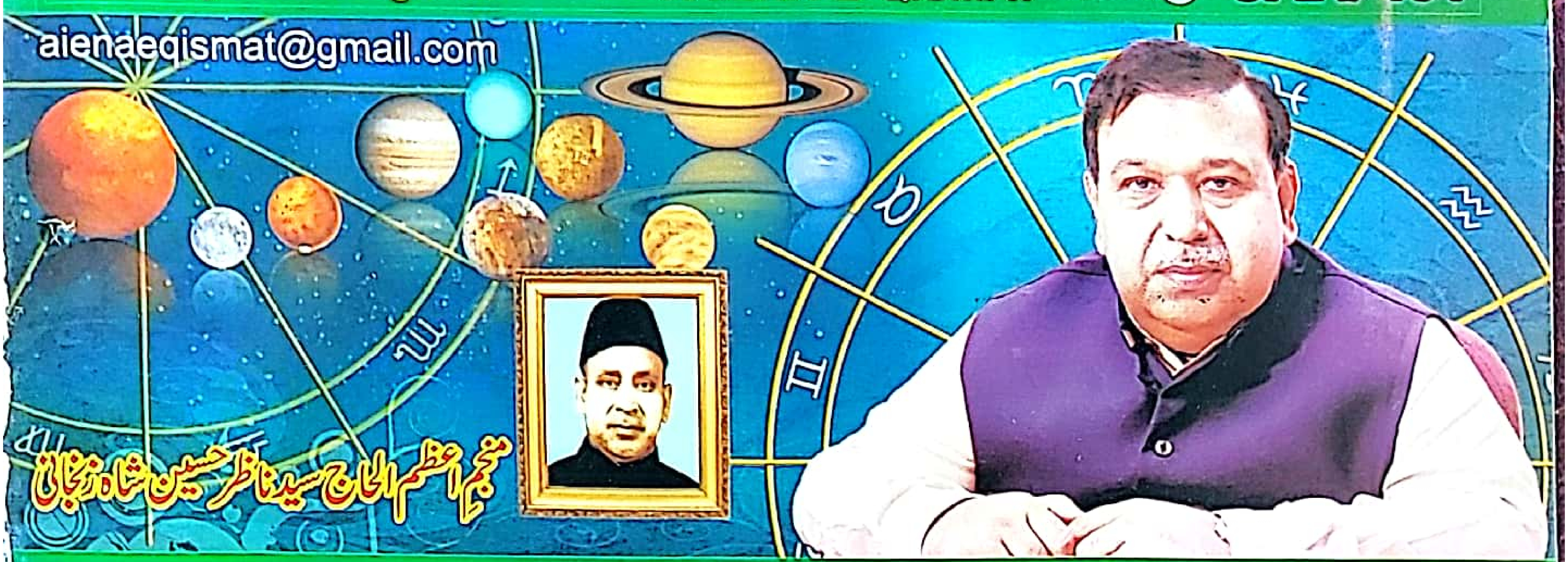
علم نجوم کا درسی سلسلہ (نجوم کالج) ویدک آسٹرالوجی پر معلوماتی نئی تقویم کا اجراء، علم نجوم و دیگر مخفی علوم پر نئی سلسلہ وار کتب کا آغاز ہو چکا ہے۔

نئی کتب ابجد نجوم حصہ اول، تحقیق جفر، رحم کاریہ جفر کی اشاعت ہو چکی ہے۔ جبکہ درجنوں کتب کمپیوٹر پروگرام پر کام ہو رہا ہے۔

شہزادہ سید محمد علی زنجانی

ASTROLOGY FOR ALL

Golden jubilee Magazine   Monthly AIENA-E-QISMAT LAHORE ®   CPL # 134



ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو رُوحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ رُوحانی وجسمانی مُعالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ رُوحانی ریاضت اور مشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق وہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں رُوحانی توانائیاں موجود ہیں اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت ورفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی رُوحانی شخصیت حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخشؒ سید علی ہجویری اس ارضِ پاک پر رُوحانی فیوض وبرکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانیؒ المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس رُوحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد رُوحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی رُوحانی فیوض وبرکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند وجانشین شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض وبرکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب وملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی اُلجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات ومصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات وتعویذات بھی لئے جا سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائش کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت وکمزوری معلوم کر کے شرف واوج سیارگان کی الواح، برج وستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط وکتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

شہزادہ شاہ زنجانی کی چند سچی پیشگوئیوں کا ریکارڈ

شہادت ضیاء الحق	خاتمہ بے نظیر حکومت	متحدہ اپوزیشن اتحاد 1996	چین پر امریکی جاسوسی حملہ 2001	صدر مشرف کی وردی 2003	چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی دوبارہ معزولی 2007
خاتمہ بھٹو حکومت	آئی جے آئی میں پھوٹ	بھٹو خاندان کا متاثر ہونا 1996	اچانک عسکری صدارتی تبدیلی 2001	چوہدری شجاعت کا نمبرون بننا 2004	خاتمہ صدر مشرف حکومت 2008
ایران عراق جنگ بندی	امریکی (سینئر) صدر بش کی شکست	وزیر اعظم بے نظیر حکومت کا دوبارہ خاتمہ	1971 جیسا دفاع وطن 2001	2004 الیکشن کا سال	الیکشن 2008 ایک مرتبہ التواء کے بعد
زوال جونیجو حکومت	سیاسی تبدیلیاں 1993	وزیر اعظم نواز حکومت کا خاتمہ 1999	نئے طرز جمہوری کی ابتداء 2001	حکومت عدلیہ کا اختلاف مارچ 2006	افواج کا وقار بلند 2009
قتل راجیو گاندھی	عارضی حکومت کا قیام 1993	اہم شخصیت (نواز شریف) کی رہائی	ظفر اللہ جمالی کا وزیر اعظم بننا اور خاتمہ حکومت	ایمرجنسی 2007	عدلیہ بحالی وکلا یلغار 2009
خاتمہ مارشل لاء	نواز حکومت کی قانونی بحالی	امریکی فوجی کاروائیاں 2001	چوہدری پرویز الٰہی کا وزیر اعلیٰ بننا 2002	سانحہ بے نظیر بھٹو 2007	شہباز شریف عارضی تبدیلی 2009
سانحہ اوجڑی کیمپ	اہم مقدمات عدلیہ کا وقار 1996	تیسری عالمگیر جنگ کا آغاز 2001	L.F.O کا انجام 2003	چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی 2007	ڈاکٹر قدیر خان پابندیاں نرم 2009

ہر انگریزی ماہ — بالمشافہ ملنے والوں کے لئے پروگرام (علاوہ رمضان المبارک) اوقات ملاقات: صبح 11 بجے سے 5 بجے شام (وقفہ برائے نماز)

کاشانہ زنجانی 11 تا 20 اور 24 تا 30 یا 31
125-ڈی گلبرگ-2
بلمقابل یونین کونسل حضرت میراں حسین زنجانی روڈ
نزد مین مارکیٹ لاہور - 54660
Mobile: 0300-9483758

ماہنامہ روحانی AINA-E-QISMAT
آئینہ قسمت
Fax: 042-35755253

کاشانہ زنجانی یکم تا 7
نزد ہومیو کنگ وہمدرد دواخانہ
آرام باغ روڈ، کراچی-74200
Ph: 021-32217544

23, 22, 21
فلیشمین ہوٹل
مال روڈ (صدر) راولپنڈی
051-9272004-8

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore-54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277,35872277 Fax: 35755253 Karachi Ph: 021-32217544 email: aienaeqismat@gmail.com